WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعہ
10 جنوری 2024
FRIDAY
10-JANUARY-2025

صفحہ 08
انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

صفحہ 08
چیمپینز ٹرافی: پیٹ کمنز کی شرکت مشکوک

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■
■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 08 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں وکشمیر میں تین نئے فوجداری قوانین کا نفاذ

لیفٹیننٹ گورنر نے لیا عملدر آمد کا جائزہ

خطرناک جرائم میں سزا کی شرح میں اضافے کیلئے تفتیش مقررہ وقت میں مکمل کرنا لازمی

سری نگر: 9، جنوری //

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 'خطرناک جرائم، ملک دشمن سرگرمیوں اور دہشت گردی سے متعلق مقدمات میں سزا کی شرح میں اضافے' کیلئے مقررہ وقت میں تفتیش مکمل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یکم جولائی 2024 کو نافذ ہونے والے تین نئے فوجداری قوانین کے موثر نفاذ کیلئے تفتیشی عملے کی صلاحیت سازی پر توجہ دینا لازمی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو جموں میں جموں کشمیر میں تین نئے فوجداری قوانین 'بھارتیہ نیا سنہتا 2023، بھارتیہ شہری تحفظ سنہتا 2023 اور بھارتیہ ساکشیہ ادھنیم 2023 کے نفاذ کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں چیف سکریٹری اٹل ڈلو، ڈی جی پی نلین پربھات، پرنسپل سکریٹری داخلہ چندر کر بھارتی، ڈی جی پی جیل خانہ جات دیپک کمار، اے ڈی جی پی ہیڈ کوارٹرز کوآرڈینیشن ایم کے سنہا، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، آئی جی پی اے ایچ کیو پی ایچ کے بھیم سین ٹوٹی اور آئی جی پی کرائم ڈاکٹر سنیل گپتا نے شرکت کی۔ اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے یکم جولائی 2024 کو نافذ ہونے والے نئے فوجداری قوانین کے موثر نفاذ کے لیے پولیس اہلکاروں اور دیگر متعلقہ محکموں کے اہلکاروں کی صلاحیت سازی اور تربیت کے لیے اٹھائے گئے جامع اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے فوجداری انصاف کے نظام کو مضبوط بنانے اور خاص طور پر گھناؤنے جرائم، ملک دشمن سرگرمیوں اور دہشت گردی سے متعلقہ واقعات میں سزا کی شرح میں اضافے کے لیے سرشار کوششوں پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں پولیس کی طرف سے کی جانے والی کارروائی میں شفافیت کو یقینی بنانا چاہیے اور تیز رفتار تفتیش اور مقدمے کی سماعت کے لیے مقرر کردہ ٹائم لائنز کو پورا کرنا چاہیے جیسا کہ نئے فوجداری قوانین میں کیا گیا۔۔۔101

یوم جمہوریہ: جموں میں ایل. جی تقریب میں شرکت کرینگے

ملازمین سرکاری ڈیوٹی کے حصے کے طور پر 26 جنوری کی تقریب میں شرکت کریں

سرینگر/ 09 جنوری //

جموں وکشمیر حکومت نے اپنے عملے سے کہا ہے کہ وہ اپنی سرکاری ڈیوٹی کے ایک حصے کے طور پر ''26 جنوری کی تقریب اور ''بیٹنگ ریٹریٹ تقریب'' میں شرکت کریں۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں امسال یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد کی جارہی ہے جہاں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا صدارت کریں گے اور سلامی لیں گے۔ اس سلسلے میں جموں وکشمیر حکومت نے اپنے عملے سے کہا ہے کہ وہ اپنی سرکاری ڈیوٹی کے ایک حصے کے طور پر ''26 جنوری کی تقریب اور ''بیٹنگ ریٹریٹ تقریب''۔۔۔102

کولگام میں ملی ٹنٹ معاون اسلحہ سمیت گرفتار

سرینگر/ 09 جنوری //

جنوبی ضلع کولگام میں پولیس وسیکورٹی فورسز نے مشترکہ کارروائی کے دوران ملی ٹنٹوں کے ایک معاون کارکن کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے بھاری اسلحہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ سی این آئی کے مطابق فوج، سی آر پی ایف اور جموں کشمیر پولیس کے خصوصی آپریشن گروپ نے ٹھوکر پورہ کولگام میں ایک خصوصی آپریشن کے دوران ملی ٹنٹوں کے ایک معاون کارکن کو گرفتار کرلیا۔ ذرائع۔۔۔103

اگر انڈیا بلاک صرف پارلیمانی انتخابات کیلئے تھا تو اسے ختم کرنا بہتر ہے: عمر عبداللہ

ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم یوٹی میں کس طرح کام کرنے جارہے ہیں: وزیر اعلیٰ

سری نگر: 9، جنوری //

یہ کہتے ہوئے کہ ہندوستانی بلاک کیساتھ کوئی وقت کی حد متعین نہیں ہے، جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو انڈیا بلاک کی قیادت اور ایجنڈے کے بارے میں وضاحت کے فقدان پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ اتحاد صرف پارلیمانی انتخابات کیلئے تھا تو اسے ختم کر دینا چاہیے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ عام آدمی پارٹی، کانگریس، اور زمین پر موجود دیگر سیاسی جماعتیں فیصلہ کریں گی کہ کس طرح موثر طریقے سے بھارتیہ جنتا پارٹی کا مقابلہ کیا جائے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں میں قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کے سنٹرل ہال میں ریاستی قانون ساز اسمبلی کے زیر اہتمام MLAs کیلئے منعقدہ واقفیت پروگرام سے خطاب۔۔۔104

مستقبل جنگ میں نہیں بلکہ امن میں

بھارت نہ صرف جمہوریت کی ماں ہے بلکہ لوگوں کی زندگی کا حصہ: وزیر اعظم

سرینگر/ 09 جنوری / /

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ آج دنیا ہندوستان کو سن رہی ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ملک کی وراثت کی وجہ سے، وہ بین الاقوامی برادری کو یہ بتانے کے قابل ہے کہ مستقبل جنگ میں نہیں بلکہ امن میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت نہ صرف جمہوریت کی ماں ہے بلکہ جمہوریت یہاں کے لوگوں کی زندگی کا حصہ ہے۔ سی این آئی کے مطابق بھونیشور میں پرواسی بھارتیہ دیوس کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان نہ صرف جمہوریت کی ماں ہے بلکہ جمہوریت یہاں کے لوگوں کی زندگی کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا ہندوستان کو سنتی ہے، جو نہ صرف اپنے خیالات کو مضبوطی سے پیش کرتا ہے بلکہ گلوبل ساؤتھ کے خیالات بھی۔ انہوں نے کہا ''اپنے ورثے کی مضبوطی کی وجہ سے، ہندوستان۔۔۔107

سٹیٹ ٹیکسز ڈیپارٹمنٹ نے ٹیکس چوری میں

عدم مماثلت کو روکنے کیلئے انسپکشن تیز کر دیئے

جموں/ 09 جنوری/ انفو//

سٹیٹ ٹیکسز ڈیپارٹمنٹ جموں وکشمیر نے آئی ٹی سی عدم مماثلت، ای وے بلوں کی ری سائیکلنگ اور جی ایس ٹی کی دیگر خلاف ورزیوں کو روکنے کی مہم کو جاری رکھتے ہوئے صوبہ جموں کے مختلف اضلاع میں اپنی جانچ اور انفورسمنٹ مہم تیز کر دی ہے۔ سٹیٹ ٹیکسز ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے بتایا کہ محکمہ نے بزنس انٹلی جنس اینڈ فراڈ اینالٹکس (بی آئی ایف اے)، ای وے بلز پورٹل، ایس آئی یو اور انفورسمنٹ ونگوں کے دیگر اجزا سمیت مختلف آرٹیفیشل انٹلی جنس ٹولز سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر سٹیٹ ٹیکس افسران (ایس ٹی اوز) کی سربراہی میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دی ہیں جنہیں معائنے کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔ ایس ٹی ڈی آفیسر نے بتایا کہ ان ٹیموں نے سات مختلف مقامات کا دورہ کیا اور دستاویزات، فزیکل سٹاک پوزیشن، بل بک۔۔۔106

جموں وکشمیر کے نومنتخب ممبران اسمبلی کیلئے تین روزہ تربیتی پروگرام

پارلیمانی طریقہ کار اور ایوان میں کاروبار کے طرز عمل سے متعلق ضروری معلومات سے آراستہ کیا جائیگا

سرینگر/ 09 جنوری //

بجٹ اجلاس سے قبل جموں وکشمیر کے نو منتخب ممبران اسمبلی کیلئے تین روزہ تربیتی پروگرام شروع ہوا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں پری بجٹ اجلاس سے قبل نومنتخب ممبران اسمبلی کیلئے تین روزہ تربیتی پروگرام شروع ہوا۔ 9 سے 11 جنوری 2025 تک طے شدہ اورینٹیشن پروگرام جموں میں جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے سنٹرل ہال میں منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ پارلیمانی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسیز، لوک سبھا سیکرٹریٹ نئی دہلی کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سپیکر نے نومنتخب قانون سازوں کو تربیت دینے کی اہمیت پر زور دیا ہے تاکہ وہ عوامی مفاد کے معاملات کو ایوان کے سامنے موثر طریقے سے پیش کر سکیں۔ اس پروگرام کا اہتمام جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ نے پرائیڈ کے تعاون سے کیا ہے۔ اس کا مقصد نئے قانون سازوں کو پارلیمانی طریقوں، طریقہ کار اور ایوان میں کاروبار کے طرز عمل سے متعلق ضروری معلومات سے آراستہ کرنا ہے۔ یہ اقدام خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ قانون ساز اسمبلی 8 اکتوبر 2024 کو تشکیل دی گئی تھی، اور موجودہ اراکین میں سے 50۔۔۔105

کیرو پاور پروجیکٹ میں حادثہ، ایک شخص ازجان

لیتہ پورہ میں جہلم سے ریت نکالنے والا لقمہ اجل

سری نگر: 9، جنوری //

کشتواڑ میں کیرو پاور پروجیکٹ میں جمعرات کو ایک المناک حادثے میں ایک نوجوان مزدور کی موت ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ کشتواڑ میں کیرو پاور پروجیکٹ میں ایک نوجوان کی ایک حادثے میں موت واقعہ ہوگئی۔ اس کی شناخت 26 سالہ امتیاز احمد کے طور پر ہوئی ہے جو ڈوڈا ضلع کا رہنے والا تھا۔ اس حادثے کی وجوہات کا تعین کیا جارہا ہے اور حکام معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ اس دوران جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے علاقے کاکاپورہ حاجی بل میں جمعرات کی صبح دریائے جہلم سے ریت کی کھدائی کے دوران ایک شخص کی جان چلی گئی۔ حکام نے۔۔۔111

ہندوستانی فوج کو این سی سی کے ساتھ اپنی وابستگی پر بہت فخر

کیڈٹس بڑے خواب دیکھیں کل کے تبدیلی واختراع کرنیوالے اور لیڈر بننے کی کوشش کریں

سرینگر/ 09 جنوری //

این سی سی کیڈٹس پر بڑا خواب دیکھ کر ملک میں تبدیلی لانے پر زور دیتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیویدی نے کہا کہ ہندوستانی فوج کو این سی سی کے ساتھ اپنی وابستگی اور حمایت پر بہت فخر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیڈٹ کے طور پر ابتدائی سال آپ میں سے ہر ایک کے لیے ایک منفرد شناخت بنائیں گے اور بعد کی زندگی میں آپ کی کامیابیوں کی عمارت بنائیں گے۔ سی این آئی کے مطابق دہلی چھاؤنی میں جاری نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) کے یوم جمہوریہ کیمپ کے دورے کے دوران کیڈٹس اور افسروں۔۔۔110

بھارت چین کے مابین کشیدگی میں پھر اضافہ

سرینگر/ 04 جنوری //

بھارت چین کے مابین کشیدگی اور تناؤ میں پھر اضافہ چین نے معاہدے کے بعد یوٹرن لیتے ہوئے مشرقی لداخ اور اکسائی چین کو چین کے دو صوبے قرار دیتے ہوئے نیا نقشہ منظر عام پر لایا، جبکہ برہم پتر ندی پر دنیا کا سب سے بڑا ڈیم تعمیر کرنے کے فیصلے کو بھی منظوری دے دی۔ بھارت کے وزارت خارجہ۔۔۔109

900 سرکاری ملازمین کے خلاف بدعنوانی اور

لاپرواہی کے الزام میں قانونی کارروائی کی سفارش

سری نگر: 9، جنوری //

جموں وکشمیر میں جانچ ایجنسیوں نے 900 سرکاری ملازمین کے خلاف بدعنوانی اور لاپرواہی کے الزام میں قانونی کارروائی کی سفارش کی۔ جس کے بعد ان ملازمین کو کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔ جموں وکشمیر حکومت کے کمشنر سیکرٹری برائے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (GAD) ایم راجو نے کہا کہ لاپرواہی یا بدعنوانی کے الزام میں 900 ملازمین کو باقاعدہ محکمانہ کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ کمشنر سکریٹری ایم راجو نے مزید کہا کہ متعلقہ محکموں کی جانب سے مختلف کارروائیوں کے بعد 351 کیسوں کو بند کر دیا گیا جبکہ 468 فی الحال فعال ہیں اور 81 کیس بھی جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (GAD) میں۔۔۔108

دھوپ نکلنے سے دن کو راحت، رات کو شدید سردی

دوران شب درجہ حرارت میں یکا یک کئی کئی ڈگری گراوٹ، 14 جنوری تک موسم خشک

سری نگر: 9، جنوری //

14 جنوری تک موسم عمومی طور پر خشک رہنے کی پیش گوئی اور دن کے وقت دھوپ نکلنے کے بیچ کشمیر وادی کو پھر ایک مرتبہ شدید سردی کی لہر نے اپنی لپیٹ میں لیا ہے، کیونکہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ پہلگام منفی 10.4، شوپیاں منفی 9.9، گلمرگ 9.6، سونہ مرگ منفی 9.4 اور کوکرناگ وانت ناگ۔۔۔114

پونچھ میں تعینات فوجی جوان کی خودکشی کا معاملہ

جے پور میں خاتون سمیت چار افراد کیخلاف مقدمہ درج

سری نگر: 9، جنوری //

جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع میں ایک فوجی جوان کی خودکشی کے معاملے میں راجستھان کے جے پور ضلع میں ایک خاتون سمیت 4 افراد کے خلاف بھتہ خوری اور فوجی جوان کو خودکشی کیلئے اکسانے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈی ایس پی شاہ پورہ بکیش کمار نے بتایا کہ فوج کے ایک سپاہی کرشنا کمار یادو نے جموں وکشمیر کے پونچھ میں خودکشی کرلی اور اس کی لاش منگل کو امر سر میں لواحقین کے حوالے کردی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بدھ کو ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ تین صفحات کے خودکشی نوٹ کی بنیاد پر، کرشنا کمار یادو کے والد نے منگل کو سمن یادو، وکاس اور 2 دیگر کے خلاف جبرا وصولی اور خودکشی کے لیے۔۔۔113

مسائل کے حل کیلئے دہلی کے ساتھ مل کر کام کرنیکے خواہاں

دفعہ 370 اور 35A کشمیر سے زیادہ جموں وکشمیر تحفظ بخش تھا: ڈاکٹر فاروق

سری نگر: 9، جنوری //

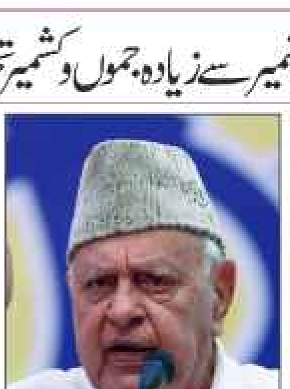

نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ ان کی پارٹی جموں و کشمیر کے اہم مسائل کو حل کرنے کے لئے دہلی کیساتھ ملکر کام کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہمارا مرکزی حکومت کے ساتھ لڑائی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اسی دوران 3 بار کے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دفعہ 370 اور 35A کشمیر سے زیادہ جموں کیلئے تحفظ بخش تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے جموں میں نامہ نگاروں کیساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم نئی دہلی سے لڑنا نہیں چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جموں وکشمیر کے مسائل کو حل کرنے کے لیے دہلی۔۔۔112

پیٹ بھر ناشتہ اچھی صحت کے لیے ضروری

ہر دن ناشتہ چھوڑ کر مزید 20-30 منٹ سو لینا پرکشش لگ سکتا ہے تاہم حالیہ ریسرچز میں ایسا کرنے پر خبردار کیا گیا ہے۔ کئی سالوں سے ریسرچز میں یہ بات سامنے آتی رہی ہے کہ بھاری ناشتہ صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ ایک سروے میں بھاری ناشتہ کرنے والے بچوں کو ان بچوں سے بہتر پایا گیا جو ہلکا ناشتہ کرتے تھے۔ تاہم ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک حالیہ ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ بات بڑوں پر بھی لاگو ہوتی ہے جبکہ یہ عادت امراض قلب سے بچانے میں بھی سودمند ثابت ہوسکتی ہے۔ تحقیق کے مطابق یہ بات زیادہ اہمیت نہیں رکھتی کہ آپ ناشتے میں کیا کھاتے ہیں۔ ناشتہ اس لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیوں کہ اس سے پہلے آپ نے کافی دیر سے کچھ نہیں کھایا ہوتا ہے۔ اس وقت کو مزید بڑھانے سے ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔

اس کے علاوہ بھاری ناشتے سے وزن کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ ایک ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جن افراد نے بھاری ناشتہ کیا اور دوپہر اور شام میں ہلکا کھانا کھایا انہوں نے تین ماہ کے دوران 17.8 پاؤنڈز کم کیے جبکہ جن لوگوں نے ناشتہ چھوڑ کر بھاری کھانا کھایا انہوں نے صرف 7.3 پاؤنڈز کم کیے۔ ایک پرانی کہاوت ہے کہ ناشتہ بادشاہ کی طرح، دوپہر کا کھانا شہزادے کی طرح اور رات کا کھانا بھکاری کی طرح کرنا چاہیے۔ اس کہاوت پر عمل کرتے ہوئے اپنے دن کا آغاز صحت کے اصولوں کے مطابق کریں۔

چائے کے یہ فوائد جانتے ہیں؟

پاکستان میں چائے کی مقبولیت سے انکار ممکن نہیں اور یہ گرم مشروب دنیا کے بیشتر حصوں میں بھی پسند کیا جاتا ہے۔ مختلف تحقیقی رپورٹس میں چائے نوشی کی عادات کے فوائد کا ذکر ہوا ہے جیسے قبل از وقت دماغی تنزلی سے تحفظ، مخصوص اقسام کے کینسر، فالج، امراض قلب اور ذیابیطس کے خطرے میں کمی وغیرہ۔ درحقیقت چائے میں موجود کیفین مزاج کو خوشگوار بنانے کے ساتھ جسم کو توانائی فراہم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ کیفین اعصابی نظام اور دماغی مسلز کو متحرک کرتا ہے اور روزانہ محض ایک کپ چائے پینے کے فوائد جان کر آپ دنگ رہ جائیں گے۔ چائے کی پیالی میں چٹکی بھر نمک کا اضافہ کریں اور گلے کی خراش پر قابو پانے کے لیے اس کا جادو دیکھیں، اگر آپ کھانسی، گلے میں درد یا خراش وغیرہ سے متاثر ہیں، تو نمک سوجن کو کم کرنے کے ساتھ انفیکشن کے باعث بننے والے بیکٹیریا کا خاتمہ کرنے میں مدد دے گا۔ ایک کپ گرم چائے میں ایک چائے کے چمچ مکھن کو شامل کردیں، گرم چائے کے ساتھ مکھن کا استعمال نظام ہاضمہ کو سیال فراہم کرتا ہے جبکہ آنتوں کے افعال کو بہتر بناتا ہے، مکھن معدے میں تیزابیت کو بھی کم کرتا ہے جس سے سینے میں جلن کی شکایت کم ہوتی ہے جبکہ کھانا ہضم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ چائے بنانے کے بعد اس میں تلسی کے 5 سے 6 پتوں کا اضافہ کرنا نزلہ زکام دور کرنے میں مدد دے سکتا ہے، یہ پتے ورم کش ہونے کے ساتھ اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں جو فلو اور موسمی نزلہ زکام کی روک تھام میں موثر ثابت ہوتے ہیں۔ اگر اکثر پیٹ میں درد رہتا ہے تو آدھا چائے کا چمچ سونف کو چائے میں شامل کرلیں، سونف نظام ہاضمہ کے لیے بہت فائدہ مند ہے اور چائے میں اس کا استعمال پیٹ میں درد کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ چائے میں شامل اجزا بلڈ پریشر کو کم کرنے کے ساتھ دوران خون کے افعال کو بہتر بناتے ہیں، جس سے امراض قلب اور فالج کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق چائے کے ساتھ آپ کو فلورائیڈ اور دیگر اجزا بھی ملتے ہیں جو دوران خون پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں اور اس کے مضر اثرات نہ ہونے کے برابر ہیں خاص طور پر اگر آپ باہر کی بجائے گھر کی چائے کو ترجیح دیں۔

ٹماٹر کا رس دل کو تندرست اور بلڈ پریشر قابو میں رکھے

ٹماٹر جوس کا باقاعدہ استعمال بلڈ پریشر اور کولیسٹرول قابو میں رکھتا ہے

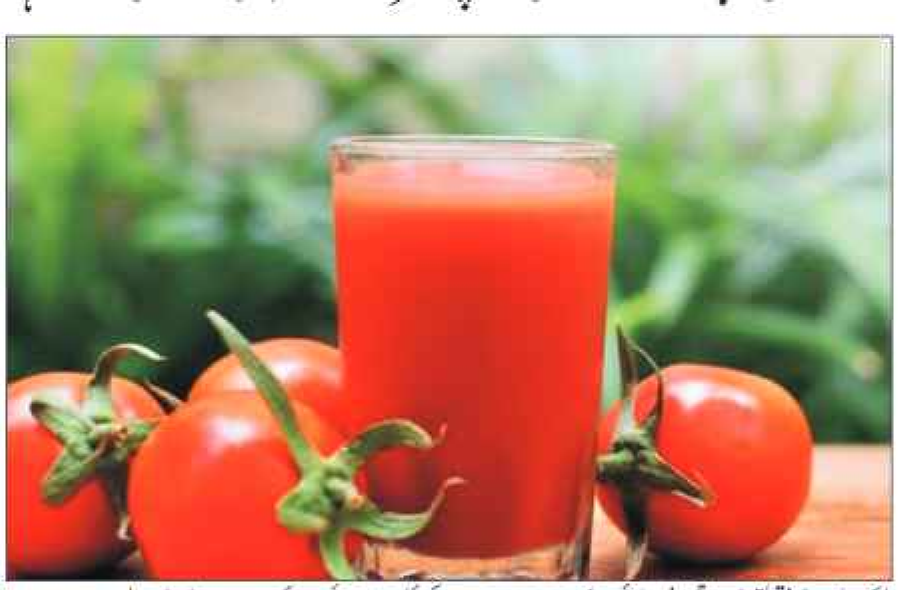

ٹوکیو: ٹماٹر کے متعلق ایک اچھی خبر یہ آئی ہے کہ اپنے بہت سارے کیمیکل اور غذائی اجزا کی بدولت یہ دل کے لیے مفید ہے اور بلڈ پریشر بھی قابو رکھنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ٹماٹر کا رس پیا جائے تو اس کے بہتر فائدے برآمد ہوتے ہیں۔

پوری دنیا میں عام پایا جانے والا مرغوب پھل ٹماٹر خون میں مضر چکنائی کی مقدار کولیسٹرول کم رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوا ہے لیکن اس پھل پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ ٹوکیو میڈیکل اینڈ ڈینٹل یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے اس ضمن میں ایک اہم مطالعہ کیا ہے جو ٹماٹر جوس کی افادیت ظاہر کرتا ہے۔ اس مطالعے کی تفصیلات فوڈ اینڈ سائنس نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہیں۔ ٹماٹر میں کیروٹینوئڈز، وٹامن اے، کیلشیئم اور گیما امائنو بیوٹرانک ایسڈ کی بڑی مقدار شامل ہوتی ہے۔ یہ تمام اجزا قلب کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ماہرین نے بتایا کہ دل کے مرض کی سب سے سادہ اور بڑی وجہ خون کی شریانوں کی تنگی، سختی اور ان کے اندر پلاک نامی سخت چربیلے اجزا کا جم جانا شامل ہے۔ اس سے خون کی رگیں سخت اور سکڑ جاتی ہیں اور بہاؤ نہ ہونے کی وجہ سے دل کا عارضہ لاحق ہوجاتا ہے۔ اگر ذیابیطس، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر قابو میں رکھا جائے تو قلبی بیماریوں سے بہت حد تک محفوظ رہا جاسکتا ہے اور خون کی شریانیں بھی تندرست رہتی ہیں۔ اس ضمن میں پہلی مرتبہ مختلف لوگوں پر ٹماٹر یا اس کے رس کے اثرات معلوم کیے گئے اور یہ تحقیق ایک سال تک جاری رہی۔ تجربے میں 184 مرد اور 297 خواتین کو ایک سال کے لیے بھرتی کیا گیا اور انہیں ایک سال تک روزانہ مرضی کے مطابق ٹماٹر جوس پینے کا کہا لیکن شرط یہ تھی کہ اس کی مقدار 215 ملی لیٹر سے کم نہ ہو جو ایک کپ سے کچھ کم ہوتی ہے۔ اس دوران سائنسدانوں نے تمام افراد کے خون میں گلوکوز، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی آزمائش بھی انجام دی۔ شرکا کی فہرست میں 94 افراد یا تو بلڈ پریشر کے مریض تھے یا پھر اس کنارے جا پہنچے تھے اور ایک سال تک ٹماٹر جوس پینے کے بعد ان کا بلڈ پریشر 141 سے 131 تک ہوگیا جبکہ ڈائی اسٹالک بلڈ پریشر اوسطاً 83 سے 80 رہ گیا۔ یعنی مریض بلڈ پریشر کے دوسرے درجے سے پہلے درجے پر آگئے۔ اس کے اثرات تمام عمر کے مرد و زن پر یکساں دیکھے گئے۔ اس دوران مضر صحت کولیسٹرول میں بھی نمایاں کمی دیکھی گئی۔

انار میں موجود جوان رکھنے والے مرکب کی انسانوں پر کامیاب آزمائش

انار میں موجود ایک جادوئی مرکب یورولاتھن اے مائٹوکونڈریا میں مثبت تبدیلیاں لاتے ہوئے بڑھاپے اور کمزوری کو سست بنا کر انسانوں کو جوان رکھ سکتا ہے

سوئزرلینڈ: انار کے اہم اجزا دل کو توانا رکھتے ہیں اور اس میں موجود قیمتی اینٹی آکسیڈنٹس کئی اقسام کے کینسر کو روکتے ہیں۔ اب لذیذ اور ہردلعزیز پھل انار کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اس میں ایک خاص مرکب بڑھاپے کو روکنے اور تادیر جوان رہنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یورولاتھن اے (یواے) نامی مرکب انار میں پایا جاتا ہے اور ایک عرصے تک سائنسدان اس کے جادوئی خواص سے واقف تھے۔ جب یواے کو چوہوں اور بعض کیچوؤں پر آزمایا گیا تو ان کی عمر میں اضافہ دیکھا گیا۔ اس کے بعد سائنسدانوں نے اسے انسانوں پر آزمانے کا فیصلہ کیا۔ سوئس فیڈرل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ای پی ایف ایل) کے ماہرین نے اگلے مرحلے میں اس پھل سے یواے نکالا اور اسے انسانی آزمائش میں ایسے بزرگوں کو دیا جو بیمار بھی تھے۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس سے مائٹوکونڈریا کی عمر رسیدگی کا عمل سست پڑا اور کسی قسم کے کوئی مضر اثرات مرتب نہیں ہوئے۔ مائٹوکونڈریا انسانی خلیات (سیلز) کا ایک اہم حصہ ہوتا ہے جو خلیے کے لیے توانائی پیدا کرتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے مائٹوکونڈریا پر عین یہی اثرات دیکھے گئے تھے۔ واضح رہے کہ یواے کسی غذا میں نہیں پایا جاتا۔ اس کی کچھ مقدار انار

اور ربیریوں میں پائی جاتی ہے لیکن انسانی آنتوں میں پہنچتے ہی ان کی تاثیر ختم ہوجاتی ہے۔ اسی لیے ماہرین نے یواے مرکب کی مصنوعی تالیف کی اور اسے 60 بزرگوں کو کھلایا۔ اس ٹیسٹ کا مقصد اس کی افادیت یا اس کے مضر اثرات کا جائزہ لینا تھا۔ بعض شرکا کو 250 سے 2000 ملی گرام خوراک کھلائی گئی۔ ایک گروپ کو 500 ملی گرام اور ایک اور گروپ کو 1000 ملی گرام خوراک دی گئی۔ جبکہ ایک گروپ کو فرضی دوا (پلے سیبو) کھلائی گئی۔ اب ان میں سے جن افراد نے 500 سے 1000 ملی گرام یواے کی خوراک کھائی تھی۔ ان کے جین میں خاص سرگرمی ہوئی اور مائٹوکونڈریا پر مثبت اثرات مرتب ہوئے، عین وہی اثرات جو ورزش سے مرتب ہوتے ہیں۔ اس مطالعے کے سربراہ ڈاکٹر جوہان اوریکس نے کہا کہ یواے انسانی صحت کے لیے ایک گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی بنا پر کہا جاسکتا ہے کہ یواے کا باقاعدہ استعمال ہڈیوں اور پٹھوں کی کمیت کے زیاں کو روکتا ہے جو عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہتا ہے۔ اس کی بدولت ای پی ایف ایل اب سائنسدان یواے کو سپلیمنٹ کی صورت تیار کرنے پر غور کررہے ہیں لیکن اس کے لیے مسلسل تحقیق اور وقت درکار ہوگا۔

کھانے پینے کے آداب

ہمارا وہم ہے یا پھر واقعی ہماری زندگی تیز رفتار ہوگئی ہے، جو بھی ہے لیکن اس تیز رفتار دور میں ہمارا طرز زندگی بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ ہمارے سونے، جاگنے، کھانے پینے اور ملنے جلنے کے معمولات کافی حد تک بدل چکے ہیں، جس کے اثرات ہماری صحت، معاشرت اور رویوں پر بھی رونما ہورہے ہیں۔ اس تمام تر صورتحال کے ہم ذمہ دار ہیں یا پھر بے خیالی اور زمانے کی روش میں ہم نے اپنی ذات کو بالائے طاق رکھ کر ان تمام عادات و معمولات کو یکسر بھلا دیا ہے، جن کو اپنائے رکھنے سے نہ صرف ہم ایک صحت مند، بھرپور اور آئیڈیل زندگی گزار رہے تھے بلکہ زندہ رہنے کی خوشی ہمارے چہروں سے جھلکتی تھی۔ دیگر عوامل اور محرکات کو چھوڑ کر اگر ہم صرف کھانے پینے کے معمولات پر ہی ایک نظر ڈالیں تو ہمیں اندازہ لگانے میں قطعی کوئی مشکل نہیں ہوگی کہ ہم زندگی کا یہ اہم معمول اپنی بے جا یا نام نہاد مصروفیت کے ہاتھوں خراب کرچکے ہیں۔ اس کی مثال یوں سمجھیں کہ انسانی روزگار کا سب سے بڑا محرک پیٹ کی آگ بجھانا ہے، لیکن آپ اتفاق کریں گے کہ کام کی زیادتی کی وجہ سے یا تو آپ وقت پر کھانا نہیں کھا پاتے یا پھر کھانا ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمارا مذہب اسلام ہمیں ایک مکمل نظام حیات دے چکا ہے، لیکن بدقسمتی سے ہم اس پر عمل کرنے کے بجائے کسی اور ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اگر ہم اسلام کے بتائے کھانا کھانے کے آداب پر عمل کریں تو نہ صرف ہم بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے بلکہ ایک اچھے خاندانی نظام کو پروان چڑھانے کے ساتھ ساتھ ایک مطمئن و مسرور زندگی بھی گزار سکیں گے۔ مانچسٹر میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق چبا کر کھانا کھانے سے انسان بیماریوں سے بچتا ہے کیونکہ چبا کر کھانے سے ایسے خلیے پیدا ہوتے ہیں جو خطرناک امراض پیدا کرنے والے جراثیم سے لڑتے ہیں۔ یہ ٹی ہیلپر خلیے یا ٹی ایچ 17 سیلز جسم کے قدرتی مدافعتی نظام کا حصہ ہوتے ہیں اور امراض پیدا کرنے والے جراثیم کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ فائدہ مند بیکٹیریا کو بھی پروان چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح قیلولہ کرنے کے سائنسی فوائد بھی سامنے آچکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق قیلولہ اگلے کئی گھنٹے تک جسمانی اور ذہنی طور پر آپ کو چاق چوبند رکھتا ہے اور ڈیمنشیا سے دور رہنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کے مطابق کم سے کم 30 منٹ کا قیلولہ بھی کافی ہے، تاہم اگر اس کا دورانیہ زیادہ ہو تو اور بھی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ قیلولہ سنت نبویؐ ہے اور اس کے جو فوائد سائنس بتاتی ہے وہ احادیث میں پہلے ہی سے بیان کردیے گئے ہیں۔ اسی طرح کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے سے آپ کے ہاتھ پر لگے جراثیم کھانے کے ساتھ آپ کے پیٹ میں نہیں جاتے،

انگوروں اور مونگ پھلی کا جادوئی شفائی مرکب: ریزویریٹرول

لندن: طبی ماہرین کی برادری نے کئی شواہد کے بعد ریزویریٹرول نامی مرکب کو حیرت اور رشک سے دیکھنا شروع کردیا ہے۔ مونگ پھلی، سبز و سرخ انگوروں اور بلیو بیری میں پایا جانے والا یہ مرکب دل کو توانا، بلڈ پریشر کو قابو اور کینسر کو دور رکھتا ہے۔ ایک تحقیق میں چوہوں پر اس کے مثبت اثرات دیکھے گئے ہیں جس میں ریزویریٹرول کو بلڈ پریشر کے مرض میں مفید پایا گیا ہے جبکہ ریزویریٹرول کا استعمال دماغی اعصاب (نیورون) کو عمر رسیدگی سے بچاتا ہے۔ یہ کیمیکل فالج اور دل کے دیگر امراض کو بھی روکتا ہے۔ لیکن اس کی ٹھوس وجہ سامنے نہیں آسکی ہے تاہم بعض ماہرین اس کے اینٹی آکسیڈنٹس خواص کو اس کی وجہ بتاتے ہیں۔

کنگز کالج لندن کے ماہرین نے پہلے چوہوں کو بلڈ پریشر کا مریض بنایا اور ریزویریٹرول سے ان کا علاج کیا۔ 15 روز تک چوہوں کو بلڈ پریشر کی حالت میں ریزویریٹرول دی گئی تو بلڈ پریشر میں 20 ملی میٹر کی واقع ہوئی۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس مرکب نے چوہوں کی خون کی رگوں پر بھی بہت اچھے اثرات مرتب کیے اور اس میں پی کی جی ون اے نامی پروٹین کی آکسیڈائزیشن کا عمل ہوا۔ اچھی بات یہ ہے کہ جب ماہرین نے تجربہ گاہ میں اسے انسانی خون کی نالیوں کے خلیات پر آزمایا تو عین یہی اثرات مرتب ہوئے۔ لیکن ریزویریٹرول کی مطلوبہ مقدار حاصل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ انگوروں اور دیگر پودوں میں اس کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے۔

اگر آپ کا بچہ ایسے بیٹھتا ہے تو اسے سختی سے منع کیجیے!

نیویارک: اگر آپ کے گھر میں بالخصوص دو سال سے زائد کے بچے ہیں اور وہ ٹانگوں کو کچھ اسطرح سکیڑ کر بیٹھتے ہیں کہ انگریزی حرف ڈبلیو بن جائے تو انہیں پیار سے سمجھائیں کہ وہ ایسا نہ کریں۔ ڈبلیو کی صورت میں ٹانگوں کو سکیڑ کر بیٹھنے سے تمام ماہرین منع کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے دو سال تک مختلف انداز سے بیٹھنا سیکھ جاتے ہیں اور یوں وہ دو سال بعد بیٹھنے کے کئی تجربات کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان پر نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ امریکہ میں پیڈیاٹرک تھراپی سینٹر کے ماہرین نے اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ٹانگوں کی قوت کم ہوتی ہے، وہ توازن پیدا نہیں کرپاتے اور ان کی جسمانی حرکات و سکنات کا موٹر نظام متاثر ہوسکتا ہے۔ غالب امکان ہے کہ اگر کوئی بچہ اس طرح بیٹھنے کی عادت میں مبتلا ہوجائے تو وہ دوڑنے اور اچھل کود کی درست صلاحیت حاصل نہیں کرپاتا۔ بعض ماہرین نے یہاں تک خبردار کیا ہے کہ اس طرح کولہے کے جوڑ زبردست متاثر ہوتے ہیں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں اینٹھن پیدا ہوسکتی ہے۔ یہاں تک کہ بچوں میں پیروں کا انگوٹھا موڑ کر چلنے کی عادت پیدا ہوجاتی ہے جو مزید تباہ کن ہے۔ اسی لیے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ اگر ایک دو مرتبہ بچے کو اسطرح بیٹھے دیکھا ہے تو اس کی نگرانی کو یقینی بنائیں اور اس طرح بیٹھنے کی عادت سے جلد از جلد چھٹکارا دلائیں۔

آم....طبی خصوصیات سے مالا مال پھل

ماہرین کے مطابق آم میں کیلوریز کی تعداد کم اور فائبر کی مقدار زیادہ پائی جاتی ہے۔ دوسری جانب آم کو وٹامن اے اور سی کا بہترین ذریعہ بھی کہا جاتا ہے۔ آم کا گودا فولیٹ، B6، آئرن، کم مقدار میں کیلشیئم، زنک اور وٹامن ای پر مشتمل ہوتا ہے۔ آم اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات سے بھرپور پھل ہے، جن میں مخصوص فیوٹوکیمیکل مثلاً گیلوٹینس اور میگفرین شامل ہیں۔ یہ تمام خصوصیات طبی طور پر آم کے فائدہ مند ہونے کی توثیق کرتی ہیں۔

165 گرام آم کی غذائیت

ایک آم (165 گرام) کی قاشیں جو غذائی اجزا فراہم کرتی ہیں ان میں 99 کیلوریز، 1.4 گرام پروٹین، 24.7 گرام کاربز، 0.6 گرام فیٹ، 2.6 گرام ڈائٹری فائبر، روزانہ کا وٹامن سی کا 67 فیصد، کاپر 20 فیصد، فولیٹ روزانہ کا 18 فیصد، 11.6 فیصد وٹامن بی6، 10 فیصد وٹامن اے، 9.7 فیصد وٹامن ای، 7 فیصد نیاسن، 6.5 فیصد وٹامن B5، 6 فیصد وٹامن کے، 6 فیصد پوٹاشیم، 4.5 فیصد میگنیز، 4 فیصد تھیامائن اور 4 فیصد میگنیشیم ہے۔

صحت مند مدافعتی نظام

مدافعتی نظام کی خرابی بہت سی بیماریوں کی جڑ بنتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ماہرین ایک صحت مند انسان کے لیے صحت مند مدافعتی نظام ضروری قرار دیتے ہیں۔ آم چونکہ وٹامن اے، بی، سی، کے اور فولیٹ پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا اس کے ذریعے مدافعتی نظام صحت مند رہتا ہے مثلاً وٹامن اے کی موجودگی انسانی جسم کو انفیکشن سے لڑنے میں مدد دیتی ہے۔ چنانچہ روزانہ ایک کپ (165 گرام) آم روزانہ 10 فیصد وٹامن اے کی مقدار پوری کرتا ہے۔

وٹامن سی انسان کو بہت سی بیماریوں سے دور رکھنے میں مددگار رہتا ہے۔ وٹامن سی کے ذریعے خون میں سفید خلیات متاثر کن انداز میں کام کرتے ہیں، ساتھ ہی یہ جلد کے تحفظ میں بھی مددگار ہوتا ہے، چنانچہ روزانہ 165 گرام آم کا استعمال ایک تہائی وٹامن سی کی مقدار پوری کرتا ہے۔

دل کی صحت کیلئے بہترین

آم میگنیشیم، پوٹاشیم اور میگفرین پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ تمام اجزا دل کی صحت کے لیے بہترین قرار دیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور آم میں موجود پوٹاشیم دل کی رفتار کو معمول پر رکھنے اور خون کی شریانوں کو پرسکون بنانے کے ساتھ امراض قلب سے بچاؤ میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دوسری جانب یہ غذائی اجزا خون میں کولیسٹرول کی سطح بھی کم کرتے ہیں۔

آم میں پائے جانے والے اینٹی آکسیڈنٹ میگفرین سے متعلق جانوروں پر کی گئی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ یہ دل کے خلیوں کو سوزش، تکسیدی کشیدگی اور سکڑنے سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

نظام ہاضمہ کیلئے مفید

آم میں ایسی کئی غذائی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جو نظام ہاضمہ کے لیے مفید ثابت ہوتی ہیں مثلاً امالائیسز یعنی جسم کے اندر موجود انزائمز کا ایک ایسا گروپ جو صرف نشاستے کو توڑ کر اسے چھوٹے اور سادہ مرکبات میں تبدیل کرتا ہے تاکہ وہ بآسانی جذب ہوتے ہوئے جسم کے استعمال میں آجائیں۔ اس کے علاوہ آم پانی کے ساتھ ڈائٹری فائبر اور ہائیڈروجن بھی فراہم کرتا ہے۔ ہائیڈروجن پانی کی کمی کو دور کرتا ہے جبکہ ڈائٹری فائبر قبض، ڈائریا اور اسہال جیسی بیماریوں کا حل تصور کیا جاتا ہے۔ آم میں وٹامن اے کے علاوہ دو خاص اینٹی آکسیڈنٹس لیوٹین اور ذیازینتھن پائے جاتے ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ووٹنگ سسٹم منصفانہ، ای وی ایم ہیک پروف / چیف الیکشن کمشنر

نئی دہلی//
چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے آج ایک بار پھر ان لوگوں کو مناسب اور تفصیلی جواب دیا جنہوں نے انتخابات سے متعلق تنازعہ کھڑا کیا اور کہا کہ ہندوستان کے انتخابی عمل کو دنیا کی سب سے صاف اور منظم اور الیکٹرانک ووٹنگ مشین کو ہیکنگ پروف قرار دیا ہے۔ دہلی اسمبلی کے انتخابی شیڈول کا اعلان کرنے کے لیے منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کمار نے اپنے ابتدائی بیان میں کہا کہ اپنی آخری پریس کانفرنس میں وہ سب سے پہلے انتخابات کے حوالے سے پھیلائے جانے والے گمراہ کن بیانات کی ایک بار پھر وضاحت کرنا چاہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے کئی فیصلوں میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں استعمال ہونے والی ای وی ایم مشینوں کو ہیک نہیں کیا جا سکتا۔ ان میں دھاندلی ممکن نہیں اور ان میں ایسا کوئی وائرس نہیں ڈالا جا سکتا جو ووٹنگ کے نتائج کو متاثر کر سکے۔ 19 فروری 1960 کو پیدا ہوئے اور انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسر مسٹر راجیو کمار نے 15 مئی 2022 کو ملک کے 25ویں چیف الیکشن کمشنر کا عہدہ سنبھالا۔ یہ تقرری چھ سال کی مدت کے لیے یا 65 سال کی عمر کی تکمیل تک، جو بھی پہلے ہو۔ اس طرح مسٹر کمار 19 فروری 2025 کو 65 سال کے ہو رہے ہیں۔ مسٹر کمار نے کہا "دنیا کے کسی بھی ملک کی انتخابی اتھارٹی کو دیکھیں۔ کوئی اور اتھارٹی عوامی طور پر اتنا تفصیلی ڈیٹا جاری نہیں کرتی ہے جتنا الیکشن کمیشن آف انڈیا جاری کرتا ہے۔" پریس کانفرنس میں مسٹر کمار کے ساتھ ایسوسی ایٹ الیکشن کمشنر گیانیش کمار اور ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو بھی موجود تھے۔ انہوں نے اس طرح کی کہانیاں پھیلانے والوں سے اپیل کی "براہ کرم جھوٹ کے غبارے نہ اڑائیں، یہ صرف کنفیوژن پیدا کرتا ہے اور نوجوان ووٹروں کو متاثر کرتا ہے۔" وہ ووٹ ڈالنے سے حوصلہ شکنی کر رہے ہیں۔" ووٹر لسٹوں، ووٹنگ فیصد اور ای وی ایم کے تعلق سے بار بار اٹھائے جانے والے سوالات کو سیاست کی خاطر من گھڑت اور پھیلائی گئی کہانی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کمیشن نے بار ہا اپنے انتخابی نظام اور طریقہ کار کی تفصیلی وضاحت کی ہے اور اس پورے انتظامات کو اس کی ویب سائٹ دیکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے شاعرانہ انداز میں کہا کہ لوگ ہماری وفاداری جانتے ہیں پھر بھی سوال اٹھاتے رہتے ہیں۔ مسٹر کمار نے کہا کہ جمہوریت میں سوال اٹھانا نظام کا حصہ ہے۔ ان کا جواب دینا ہمارا فرض ہے لیکن سوالات ٹھوس ہونے چاہئیں۔ ووٹوں کی گنتی یا ای وی ایم میں بے ضابطگیوں کے بارے میں پھیلائی جانے والی افواہوں پر گرافک تفصیلات کے ساتھ جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال 2020 سے اب تک 30 ریاستوں میں انتخابات کرائے گئے ہیں جن میں سے 15 ریاستوں میں مختلف پارٹیاں سب سے بڑی پارٹیوں کے طور پر سامنے آئی ہیں۔ مسٹر کمار نے کہا "یہ اپنے آپ میں ہمارے جمہوری نظام اور انتخابی عمل کی خوبصورتی کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی نتائج کی بنیاد پر انتخابی عمل پر تنقید نہیں کی جا سکتی۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ ووٹر لسٹوں سے لوگوں کے نام حذف کرنے کا بار بار شور آ رہا ہے۔ اس وقت بھی (دہلی میں) اس قسم کا شور سنائی دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فارم '7' بھرے بغیر کسی بھی مرنے والے کا نام فہرست سے نہیں ہٹایا جاتا ہے۔ ووٹر لسٹ کی تیاری میں 70 مراحل پر عمل کیا جاتا ہے اور ہر مرحلے میں امیدواروں اور پارٹیوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی فہرست سے دو فیصد سے زیادہ نام خارج ہو جائیں تو اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر (اے آر او) ذاتی طور پر وہاں جا کر تحقیقات کرتے ہیں۔

امریکی قومی سلامیت کے مشیر کی وزیر اعظم مودی سے ملاقات

ہندوستان۔امریکہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو تقویت دینے پر تبادلہ خیال

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکہ کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان سے ملاقات کی، جس میں ٹیکنالوجی، دفاع، خلائی، بایو ٹیکنالوجی، اور مصنوعی ذہانت سمیت مختلف شعبوں میں ہندوستان-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک پارٹنرشپ میں اہم پیشرفت پر روشنی ڈالی۔ دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنی وابستگی کا اظہار کیا، جس کا مقصد دونوں ممالک کے باہمی فائدے اور عالمی فلاح و بہبود کے لیے اس رفتار کا فائدہ اٹھانا ہے، جیسا کہ آئی آئی ٹی دہلی میں پی ایم مودی کے X پر بیان اور سلیوان کے ریمارکس سے ظاہر ہوتا ہے۔ سلیوان کا دورہ، ممکنہ طور پر این ایس اے کے طور پر ان کا آخری بیرون ملک سفر، نے سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی اور خلائی تحقیق میں مستقبل کے تعاون پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، گزشتہ چار سالوں میں ہندوستان-امریکی شراکت میں تاریخی کامیابیوں کو اجاگر کیا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی سلیوان سے ملاقات کی، دو طرفہ، علاقائی اور عالمی مسائل پر تعاون کو گہرا کرنے کے لیے جاری بات چیت پر زور دیا، اور ہندوستان اور امریکہ کے درمیان مضبوط اور بڑھتے ہوئے تعلقات کو مزید اجاگر کیا۔ دریں اثنا مائیکروسافٹ کے سی ای او ستیہ نڈیلا نے ہندوستان میں ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (AI) کے مستقبل پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی، جس میں مائیکروسافٹ کے AI حل کو بڑھانے اور ملک کے اندر اپنی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے عزم پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ کے بعد، نڈیلا نے ایکس پر ہندوستان کو ایک AI-پہلی قوم بنانے اور AI پلیٹ فارم کی تبدیلی سے تمام شہریوں کو فائدہ پہنچانے کو یقینی بنانے کے لیے وزیر اعظم مودی کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے اپنے جوش و خروش کا اظہار کیا، ہندوستان میں مائیکروسافٹ کی مسلسل توسیع کو اجاگر کیا۔ پی ایم مودی نے مائیکروسافٹ کے بلند حوصلہ جاتی منصوبوں کا مثبت جواب دیا، جدت طرازی اور سرمایہ کاری پر ان کی توجہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے

بھارت جاپانی سرمایہ کاری کے لیے پسندیدہ مقام بن گیا

نئی دہلی// جاپانی کمپنیوں نے ایک مارکیٹ کے طور پر ہندوستان کے بارے میں اپنے نقطہ نظر میں نمایاں طور پر نظر ثانی کی ہے اور یہاں کاروبار کرنے کے لیے زیادہ جوش و خروش کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ جاپان ایکسٹرنل ٹریڈ آرگنائزیشن (جی ای ٹی آر او) کے ذریعہ کئے گئے ایک حالیہ سروے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ 80 فیصد جواب دہندگان نے اگلے دو سالوں میں ہندوستان میں اپنے کاروبار کو بڑھانے میں دلچسپی ظاہر کی۔ اس سے پچھلے سال کے مقابلے جوش و جذبے میں 4.7 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ دلچسپی میں تبدیلی جزوی طور پر چین پر اعتماد میں کمی کی وجہ سے ہے، جہاں جاپانی فرموں کے درمیان کاروباری جذبات میں 21.7 فیصد کمی واقع ہوئی، جو 2007 کے بعد سب سے کم سطح ہے۔ جوش و خروش، پچھلے سال کے مقابلے میں 34.1 فیصد تک گر گیا۔ سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے ہندوستان اب جاپانی کاروبار کے لیے سب سے پرکشش مقام کے طور پر ابھرا ہے، اس کے بعد برازیل، متحدہ عرب امارات، ویت نام، جنوبی کوریا اور جنوبی افریقہ ہیں۔ اگست اور ستمبر 2024 کے درمیان کیے گئے اس سروے میں 83 ممالک میں کام کرنے والی جاپانی کمپنیوں کا سروے کیا گیا۔ ہندوستان میں اس تجدید دلچسپی کو ابھرتے ہوئے بین الاقوامی منظر نامے سے منسوب کیا جا سکتا ہے، جس میں چین میں معاشی بدحالی، سپلائی چین میں رکاوٹیں، بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک خطرات، اور روایتی طور پر ترقی یافتہ منڈیوں میں بڑھتے ہوئے تحفظ پسندی شامل ہیں۔ ہندوستان اور جاپان نے 2027 تک 5 ٹریلین ین یعنی 42 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کا ہدف مقرر کیا ہے اور اب اسے پورا کرنے کے راستے پر لگ رہا ہے۔ خاص طور پر، 66 فیصد کمپنیوں نے 2024 میں متوقع منافع کی رائے دی، جو کہ گلوبل ساؤتھ، خاص طور پر ہندوستان، برازیل، میکسیکو اور ویتنام میں بڑھتی ہوئی گھریلو مانگ کی وجہ سے ہے۔ اس کے برعکس، چین، تھائی لینڈ، جرمنی اور ہالینڈ میں کام کرنے والی جاپانی فرمیں خاص طور پر آٹوموبائل سیکٹر میں کم منافع کی توقع رکھتی ہیں۔ اس کے باوجود، صرف 1 فیصد جواب دہندگان نے ان بازاروں سے نقل مکانی کے منصوبوں کا اشارہ کیا۔ ہندوستان کے علاوہ جاپانی کاروبار متحدہ عرب امارات، لاطینی امریکہ اور افریقہ میں اپنے مفادات کو بڑھا رہے ہیں۔ یہ تبدیلی گلوبل ساؤتھ کی طرف ایک اسٹریٹجک اقدام کی عکاسی کرتی ہے، جہاں مارکیٹ کے بڑے سائز، ترقی کی صلاحیت، اور مضبوط داخلے کے مقامات پرکشش مواقع پیش کرتے ہیں۔ پچھلے پانچ سالوں میں، جاپانی کمپنیوں نے ہندوستان اور میکسیکو میں اپنی مارکیٹ کی رسائی میں اضافہ کیا ہے۔ تاہم، انہیں یورپی اور امریکی کمپنیوں سے بڑھتے ہوئے مقابلے کا سامنا ہے۔ تھائی لینڈ اور ویتنام میں، چینی فرمیں انہیں چیلنج کرتی ہیں، اور چینی گھریلو کمپنیاں موجودہ چینی مارکیٹ پر حاوی ہیں۔

ای۔شرم پورٹل کو مزید صارف دوست بنائے جانے پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے / منڈاویہ

نئی دہلی// محنت و روزگار، نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے آج نئی دہلی میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران ای-شرم پورٹل پر کثیر لسانی کارکردگی کا آغاز کیا۔ ای شرم کو 'ون اسٹاپ سولیوشن' بنانے کے وژن کے مطابق، یہ پورٹل اب تمام 22 درج شدہ زبانوں میں دستیاب ہوگا۔ اس تقریب میں وزارت محنت اور روزگار کی سکریٹری اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ یہ ملک میں غیر منظم کارکنان کو ہمہ جہت سماجی تحفظ فراہم کرنے کی سمت حکومت کی کوششوں کے تئیں ایک اور سنگ میل ہے۔ ای-شرم پورٹل کو 22 زبانوں میں اپ گریڈ کرنے کے لیے ایم ای آئی ٹی وائی کے بھاشینی پروجیکٹ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ پچھلا ورژن صرف انگریزی، ہندی، کنڑ اور مراٹھی زبان میں دستیاب تھا۔ اپنے خطاب میں، ڈاکٹر مانڈویا نے ای-شرم پورٹل پر بڑھتے اعتماد کو اجاگر کیا اور کہا کہ پورٹل پر غیر منظم کارکنان کے ذریعہ یومیہ اوسطاً 30، 000 سے زیادہ رجسٹریشن کئے گئے ہیں۔ مرکزی وزیر نے تمام غیر منظم کارکنوں سے ان کی فلاح و بہبود، روزی روٹی اور خوشحالی کے لئے بنائی گئی مختلف سرکاری اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنے کے سلسلے میں بنائی گئی ای-شرم پورٹل پر رجسٹر کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پورٹل پر رجسٹریشن سے سماجی تحفظ کی اسکیموں اور اقدامات کے وسیع ذرائع تک رسائی آسان ہو جائے گی۔ اب ای-شرم پورٹل کے ذریعے حکومت ہند کی 12 اسکیموں تک رسائی آسان ہو گئی ہے۔ زیادہ سے زیادہ رسائی اور بلا رکاوٹ صارف پر مرکوز تجربے کو یقینی بنانے کے لئے ڈاکٹر مانڈویا نے کہا کہ کامن سروس سینٹرز، بینک کریس پونڈنٹس، پوسٹ آفس، مائی بھارت رضاکاروں وغیرہ جیسے ثالثوں کی شمولیت کا پتہ لگایا جائے گا۔

کیجریوال نے آپ کا انتخابی گانا لانچ کیا

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے آج دہلی اسمبلی انتخابات کے لئے پارٹی کا انتخابی گانا 'پھر لائیں گے کیجریوال' لانچ کیا۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ دہلی کے یہ انتخابات دہلی کے لوگوں کے لئے ایک تہوار کی طرح ہیں۔ اس پورے الیکشن میں دہلی سمیت پورے ملک کے لوگ عام آدمی پارٹی کی انتخابی مہم کے گانے کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ شادیوں اور سالگرہ کی تقریبات میں اس گانے کو بہت چلائیں اور اس پر ڈانس کریں۔ انہوں نے کہا ہمارے ملک میں ایک گالی گلوچ پارٹی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ انہیں بھی یہ گانا پسند آئے گا۔" انہوں نے ایکس پر کہا کہ "یہ گانا ہر دہلی والے کی آواز ہے۔ یہ دہلی کا گانا ہے۔ گالی گلوچ کرنے والوں کو بھی یہ گانا پسند آئے گا، وہ کمرے کو بند کر کے اس پر ناچ بھی سکتے ہیں۔ آپ کے سینئر لیڈر اور دہلی کی وزیر اعلی آتشی نے ایکس پر کہا کہ اسمبلی انتخابات کے لیے عام آدمی پارٹی کا یہ تشہیری گانا دہلی کے ہر عام آدمی کے دل کی بات کرتا ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں اروند کیجریوال نے دو کروڑ دہلی والوں کا ایک خاندان کی طرح خیال رکھا، یہی وجہ ہے کہ دہلی والے 'کیجریوال کو دوبارہ لائیں گے'۔ پارٹی کے سینئر لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا کہ آپ کا 'پھر لائیں گے کیجریوال' مہم کا گانا ہلچل مچانے والا ہے۔ یہ گانا ہر گھر تک پہنچ جائے گا۔ عوام مسٹر کیجریوال کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں گے۔ پارٹی کے دہلی ریاستی کوآرڈینیٹر گوپال رائے نے کہا کہ آج پارٹی نے انتخابی مہم کا گانا 'پھر لائیں گے کیجریوال' لانچ کیا ہے۔ ہماری مہم اس تھیم کے ساتھ تیز ہوگی۔ عوام کے ساتھ مل کر ہم دوبارہ دہلی میں حکومت بنائیں گے اور عوام کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا "ہم دہلی کے لوگوں کو دوبارہ 24 گھنٹے مزید مفت بجلی فراہم کریں گے۔ ہم دوبارہ مفت اور صاف پانی فراہم کریں گے۔ دوبارہ اچھے اسکول اور اسپتال بنائیں گے۔ محلہ کلینک بنائیں گے۔ خواتین پھر سے بسوں میں مفت سفر کریں گی۔ بزرگوں کو دوبارہ مفت تیرتھ یاترا کی سہولت فراہم کریں گے۔ کچی کالونیوں میں دوبارہ سڑکیں بنائی جائیں گی۔ ہم نے جو کام کیا تھا وہ کریں گے اور نیا کام بھی کریں گے۔ دہلی کی ماؤں بہنوں کو اعزازیہ دیں گے بزرگوں کا مفت علاج کریں گے۔

مائیکروسافٹ نے بھارت میں 3 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا

نئی دہلی// ہندوستان کے ٹیکنالوجی کے منظر نامے کو آگے بڑھانے کے مقصد سے ایک اہم اقدام میں، مائیکروسافٹ نے اگلے دو سالوں میں ملک کے کلاؤڈ اور اے آئی انفراسٹرکچر میں 3 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ چیئرمین اور سی ای او ستیہ نڈیلا نے بنگلورو میں مائیکروسافٹ AI ٹور کے دوران اس پیشرفت کا اشتراک کیا، نئے ڈیٹا سینٹرز کے قیام اور AI جدت طرازی پر توجہ مرکوز کی۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ ساتھ، مائیکروسافٹ نے بھارت کے ساتھ اپنے تعاون کو مضبوط کرتے ہوئے، 2030 تک 10 ملین ہندوستانیوں کو AI مہارتوں میں تربیت دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ پہل، ADVANTA(I)GE انڈیا پروگرام کا حصہ ہے جو افرادی قوت کو مستقبل کے لیے تیار مہارتوں سے آراستہ کر کے ملک کی تکنیکی مسابقت کو تقویت دینے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ عزم مائیکروسافٹ کے ہندوستان کو ایک AI-پہلا ملک بنانے کے ارادے کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے مختلف شعبوں میں مواقع میں اضافہ ہوتا ہے۔ توسیع میں اضافی ڈیٹا سینٹر کیمپس شامل ہیں، جس میں ایک نیا علاقہ 2026 تک لائیو ہونے کی توقع ہے۔ مائیکروسافٹ کی حکمت عملی ہندوستان کے اسٹارٹ اپس اور ریسرچ کمیونٹی کی بڑھتی ہوئی AI ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹیکنالوجی کے ابھرتے ہوئے کردار پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ستیہ نڈیلا سے ملاقات کی، جس نے AI کو پیشہ ور افراد کے لیے ایک ناگزیر مہارت کے طور پر اجاگر کیا۔

بارہ بنکی: زمینی تنازع میں بھائی کا قتل

بارہ بنکی// اترپردیش کے ضلع بارہ بنکی کے صفدر گنج علاقے میں منگل کی دوپہر زمینی تنازع میں چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کا پھاوڑے سے حملہ کر کے اس کا قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرام کٹیسر باشندہ وشیشر (62) کا اپنے بھائی پرشورام سے زمینی تنازع کے سلسلے میں گذشتہ کافی وقت سے تنازع چل رہا تھا۔ آج وشیشر اپنے گھر کے سامنے بنیاد کی کھدائی کر رہے تھے۔ اس پر پرشورام نے مخالفت کی۔ اس کے بعد بھی وشیشر نے کام جاری رکھا۔ اس سے مشتعل ہو کر پرشورام نے وشیشر کے ہاتھ سے پھاوڑا چھین لیا اور گردن پر زوردار حملہ کر دیا۔ حملہ اتنا تیز تھا کہ وشیشر کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ واردات کے بعد پرشورام موقع سے فرار ہو گیا۔ واقعہ کی جانکاری ملتے ہی کنبے میں ہلچل مچ گئی۔

چراغ پاسوان انڈس فوڈ 2025 کے 8ویں ایڈیشن کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی// فوڈ پروسیسنگ صنعتوں کے مرکزی وزیر جناب چراغ پاسوان 8 جنوری 2025 کو انڈیا ایکسپوزیشن مارٹ لمیٹڈ، گوتم بدھ نگر، گریٹر نوئیڈا میں انڈس فوڈ 2025 کے 8ویں ایڈیشن کا افتتاح کریں گے۔ انڈس فوڈ ایشیا کی سب سے بڑی سالانہ ایف اینڈ بی تجارتی نمائش ہے جس کا اہتمام ٹریڈ پروموشن کونسل آف انڈیا نے محکمہ تجارت، حکومت ہند کے تعاون سے کیا ہے اور یہ 2025 میں ایک اور سنگ میل طے کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس ایڈیشن میں انڈس فوڈ 2025، 120,000 مربع میٹر سے زیادہ کی نمائشی جگہ کے ساتھ 30 سے زیادہ ممالک کے 2,300 نمائش کنندگان کی میزبانی کرے گا۔ مربوط تجارتی میلہ 7,500 سے زیادہ بین الاقوامی خریداروں اور 15,000 ہندوستانی خریداروں/تجارتی زائرین کی میزبانی کرے گا، جن کے شو کے دوران موجود ہونے کی توقع ہے۔ آٹھ سے 10 جنوری کے دوران انڈیا ایکسپو مارٹ، گریٹر نوئیڈا میں انڈس فوڈ ایف اینڈ بی تجارتی میلے کے 8ویں ایڈیشن کے علاوہ، ٹی پی سی آئی انڈس فوڈ مینوفیکچرنگ کے چوتھے ایڈیشن (فوڈ پروسیسنگ ٹیکنالوجی، پیکجنگ ٹیکنالوجی، اجزاء (انگریڈینٹس) اور ہاسپٹیلیٹی ٹیکنالوجی کا احاطہ کرتا ہے) اور انڈس فوڈ ایگری ٹیک کے افتتاحی ایڈیشن (زرعی ٹیکنالوجی، فشریز ٹیکنالوجی، ڈیری اور پولٹری فارمنگ ٹیکنالوجی کی نمائش) کا بھی انعقاد کر رہا ہے۔ مؤخر الذکر دو تقریبات 9 سے 11 جنوری، 2025 کو یشوبھومی دوارکا، نئی دہلی میں منعقد ہونے ہیں۔ ان تین مشترکہ تجارتی میلوں کے ساتھ انڈس فوڈ 2025 کا ایونٹ فارمیٹ، فارم ٹو فورک ویلیو چین میں ہموار کراس ڈومین ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے باریکی سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

کیجریوال سی اے جی کی رپورٹ کو عام کرنے سے ڈرتے ہیں / سچدیوا

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دہلی کے ریاستی صدر وریندر سچدیوا نے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال کی سرکاری رہائش گاہ کی تزئین کاری پر ہونے والے اخراجات سے متعلق کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ کو عام نہ کرنے پر سوال اٹھایا ہے اور کہا ہے کہ مسٹر کیجریوال اقتدار کھونے کے خوف سے اسے اسمبلی کی میز پر نہیں رکھتے ہیں۔ منگل کو نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سچدیوا نے کہا کہ دہلی کے لوگ اکثر سوچتے ہیں کہ مسٹر کیجریوال یا وزیر اعلی آتشی سی اے جی کی رپورٹ کو کیوں دبانا چاہتے ہیں اور وہ اسے دہلی اسمبلی میں کیوں نہیں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کی سرزنش کے بعد بھی دہلی حکومت سی اے جی کی رپورٹ کو اسمبلی میں پیش نہیں کرتی ہے، تب یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسٹر کیجریوال سی اے جی رپورٹ سے خوفزدہ ہیں۔

نائٹروجن کے زیادہ استعمال کے نئے طریقے کار سے فصل کی پیداوار اور کارکردگی کو بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے تحقیق

نئی دہلی//
محققین نے ثابت کیا ہے کہ پودوں میں نائٹرک آکسائیڈ (این او) کی سطح کو کم کرنے سے چاول اور عربی ڈوپسس میں نائٹروجن کے اضافے اور نائٹروجن کے استعمال کی کارکردگی (این یو ای) کو نمایاں طور پر بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ یہ مطالعہ بہتر، پائیدار اور موثر زرعی طریقوں کے لیے ایک امید افزا راستہ فراہم کرتا ہے۔ جو محققین کو پودوں میں این او کی سطح کو کم کرنے کے طریقے تلاش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ این یو ای کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ ٹیکنالوجیز بنیادی طور پر زرعی طریقوں پر توجہ مرکوز کرتی ہیں، جیسے کہ غیر نامیاتی نائٹروجن کھاد کو تقسیم شدہ خوراکوں میں استعمال کرنا، این-کھادوں کی دھیمی خوراک وغیرہ۔ تاہم، نائٹروجن آکسائیڈز (این او ایکس) کے اضافی اخراج کی وجہ سے ان طریقوں میں کسانوں کے اضافی عملی اخراجات کے ساتھ ساتھ متعدد خامیاں بھی موجود ہیں اور یہ طریقہ کار ماحول دوست بھی نہیں ہے۔ یہ طریقہ کار غیر نامیاتی کھادوں کی تیاری کے دوران عالمی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا، سائنسدان غذائی سکیورٹی اور ماحولیاتی پائیداریت کے عالمی چیلنجوں سے نمٹنے اور این یو ای کو بہتر بنانے کے لئے دیگر طریقہ کار آزما رہے ہیں۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پلانٹ جینوم ریسرچ (این آئی پی جی آر) کے ایک مطالعہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ نائٹریٹ ٹرانسپورٹرز، خصوصاً ہائی-ایفیشینسی ٹرانسپورٹرز (ایچ اے ٹیز) کے بہتر انتظام کے ذریعہ این او سطح کو برقرار رکھتے ہوئے اضافی این یو ای کی نظامی سطح حاصل کی جا سکتی ہے۔ این او کی سطح کے فارماکولوجیکل اور جینیاتی ہیرا پھیری کے ذریعے این یو ای کو ماڈیول کرنے کا نیا طریقہ نائٹروجن کے کم استعمال یا کم نائٹروجن (این) کی دستیابی کے تحت پیداوار کو بہتر بنانے کے لیے نئے طریقوں کی ترقی کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ ڈاکٹر جگجن ناتھ سوین، ڈاکٹر جگدیس گپتا کپو گنتی، ڈاکٹر ندھی یادو، ڈاکٹر سجیب بال سامنت پر مشتمل ٹیم نے دواسازی کے طریقہ کار کو نافذ کیا، جہاں جنگلاتی قسم (ڈبلیو ٹی) پودوں کو این او ڈونر (ایس این اے پی) اور این او اسکیوینجر (سی پی ٹی آئی او) اور این یو ای کی نگرانی میں آزمایا گیا۔ قدرتی این او اسکیوینجر فائیٹوگلوبن کے ذریعہ ہائی ایفیشینسی نائٹریٹ ٹرانسپورٹرز (ایچ اے ٹیز)، جیسے کہ این ٹی آر 2.1 اور این ٹی آر 2.4 کو بڑھایا گیا، جس سے خصوصاً کم این او صورت حال میں زیادہ قابل عمل نائٹروجن میں اضافہ ہوا۔ نائٹروجن کی بڑھتی ہوئی سطح، امینو ایسڈ کی مقدار اور پودوں کی مجموعی نشوونما کا مشاہدہ کرتے ہوئے این یو ای کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ یہ اختراعی طریقہ کار، روایتی، مہنگے اور ماحولیات کے لئے نقصان دہ کھادوں سے انحراف کا موقع دیتا ہے اور اس کے برعکس، یہ جینیاتی اور فارماکولوجیکل طریقے سے این او سطح کو منظم کرتا ہے۔ وہیں یہ نائٹروجن کی کم طلب کے ذریعہ پیداوار میں اضافے کے پائیدار طریقہ کار کی بھی پیشکش کرتا ہے۔

سپریم کورٹ نے طبی بنیادوں پر آسارام باپو کو 31 مارچ تک عبوری ضمانت دی

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے 2013 کے عصمت دری کیس میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے 86 سالہ خود ساختہ سنت آسارام باپو کو طبی بنیادوں پر آج 31 مارچ تک مشروط عبوری ضمانت دے دی۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور راجیش بندل کی بنچ نے انسانی بنیادوں پر ان کی سنگین بیماریوں کے علاج کے لیے یہ راحت دی ہے۔ بنچ نے آسارام پر ضمانت پر جیل سے باہر رہنے کے دوران ثبوت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کرنے اور اپنے پیروکاروں سے ملاقات نہ کرنے سمیت کئی شرائط عائد کی ہیں۔ 31 مارچ 2025 تک عبوری ضمانت دیتے ہوئے بنچ نے انہیں اس مدت کے دوران عائد شرائط کی تعمیل کرنے کی ہدایت دی اور اشارہ دیا کہ ضمانت کی مدت ختم ہونے کی تاریخ کے آس پاس آسارام کی طبی حالت کا دوبارہ جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

مہا کمبھ ویب سائٹ پر 183 ممالک کے 33 لاکھ سے زیادہ صارفین نے وزٹ کیا

مہا کمبھ نگر// اترپردیش حکومت نے پیر کو کہا کہ دنیا بھر کے 183 ممالک کے لوگ مختلف ویب سائٹس اور پورٹلز کے ذریعے مہا کمبھ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ اس نے ایک بیان میں کہا کہ مہا کمبھ کی سرکاری ویب سائٹ، https kumbh.gov.in / قابل اعتماد معلومات کے بنیادی ذریعہ کے طور پر ابھری ہے، جس نے دنیا بھر میں لاکھوں صارفین کی جانب سے نمایاں ٹریفک کا مشاہدہ کیا ہے۔" ویب سائٹ کے اعداد و شمار کے مطابق، 4 جنوری تک، 183 ممالک کے 33 لاکھ سے زائد زائرین نے مہا کمبھ کے بارے میں تفصیلات جمع کرنے کے لیے پورٹل تک رسائی حاصل کی۔

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

بیماری جسم و روح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبر اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولؐ! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم وآگہی حاصل ہونا نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگالے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر وشکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آپکی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کرکے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتی کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ'' مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں جا ملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے بندہ کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعا منقول ہے کہ'' اجر وثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولی! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پہ انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر وشکر، توکل وعاجزی، خشوع وخضوع، حلاوت ایمان سے بھرا ابھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر وعجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی ونافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا وانتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جوشیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور وتکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج وذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر وعجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اُردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگویجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریلیجس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیقی آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن انگزیبڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، 'اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبے سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہوگئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیوشوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شوشیاؤشن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم وبیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ ارد گرد کے ماحول سے تعلق یا ہجرت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لاحاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہرحال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

آبی آلودگی کیوں؟ کیسے قابو پایا جائے؟

سمیرا رحمان

دنیا میں کم از کم ایک ارب لوگوں کو پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے اور 2.7 ارب انسان ایسے ہیں جنھیں سال کے کم از کم ایک مہینے میں پانی کی کم یابی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حال ہی میں دنیا کے پانچ سو بڑے شہروں کا سروے کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ ہر چار میں سے ایک شہر 'پانی کے دباؤ' سے دوچار ہے۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق یہ وہ صورتِ حال ہے جب پانی کی سالانہ مقدار 1700 مکعب میٹر (17 لاکھ لیٹر) فی کس سے کم ہو جائے۔ بہت سے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ لندن میں بھی پانی کی فراہمی دباؤ کا شکار ہے۔

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ وہاں بہت بارش ہوتی ہے، لیکن لندن میں بارش کی مقدار پیرس اور نیویارک کے مقابلے میں کم ہے اور یہاں کا 80 فیصد پانی دریاؤں سے آتا ہے۔

گریٹر لندن اتھارٹی کے مطابق 2025 تک شہر میں پانی کم پڑنا شروع ہو جائے گا اور یہ مسئلہ 2040 تک 'سنگین شکل' اختیار کر لے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور اقوامِ متحدہ کے بچوں سے متعلق ادارے 'یونیسف' کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صرف 36 فی صد آبادی پینے کا صاف پانی استعمال کر رہی ہے۔

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی گزشتہ سال جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ گندے پانی کا استعمال ملک میں 30 فی صد بیماریوں کا سبب ہے اور 40 فی صد اموات بھی اسی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

تعلیم کے ساتھ ساتھ پانی کے ماحول کے تحفظ میں حصہ لینے کے لیے عملی سرگرمیاں بھی ہونی چاہئیں جیسے جھیل کے اطراف کوڑا کرکٹ اٹھانا، کچرا سمندر میں نہ پھینکنا۔ ان لوگوں کے لیے جو ماحولیات کے شعبے میں کام کرتے ہیں، وسیع اطلاق کے لیے گندے پانی کے علاج کے نئے طریقوں کو تلاش کرنا اور جانچنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔

گھروں میں پانی کی صفائی کا خیال رکھنے کے لیے شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کوڑا کرکٹ کو وقت پر ٹھکانے لگائیں۔ اسے تالابوں، جھیلوں یا ندیوں میں نہ پھینکیں۔

یونائیٹڈ نیشن انوائرمنٹ پروگرام (UNEP) اقوامِ متحدہ کا ایک اہم ادارہ ہے۔

اس کی ایک رپورٹ کے مطابق صنعتیں بہت زیادہ فضلہ پیدا کرتی ہیں اور ویسٹ مینجمنٹ کا مناسب نظام نہ ہونے کے باعث وہ کچرے کو میٹھے پانی میں پھینک دیتے ہیں، جو نہروں، دریاؤں اور بعد میں سمندر میں پہنچ جاتا ہے۔

یہ فضلہ جو آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہے اس میں نقصان دہ کیمیکلز ہوتے ہیں جن میں لیڈ، مرکری، سلفر، نائٹریٹ، ایسبیسٹس اور بہت سے دیگر کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جو پانی اور ہمارے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔

اگلی نسل کو نقصان پہنچائے بغیر زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے رہنما خطوط اور عالمی ایکشن پلان فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر شہری ترقی آبی آلودگی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ جب بھی ایک گنجان آباد علاقے میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں تو زمین کی جسمانی خرابی اس کے بعد شروع ہوتی ہے۔

جیسے جیسے آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اسی طرح رہائش، خوراک اور کپڑے کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ شہر اور قصبے ترقی کر رہے ہیں، اس کے نتیجے میں زیادہ خوراک پیدا کرنے کے لیے کھادوں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔

نئی سڑکوں، مکانات اور صنعتوں کی تعمیر ڈٹرجنٹ، کیمیکلز اور اخراج کے ذریعے پانی کی صفائی کو متاثر کرتی ہے۔

سیوریج لائنوں کے لیک ہونے سے زمینی پانی میں کلوروفارم کے ساتھ ساتھ دیگر آلودگیاں شامل ہو سکتی ہیں اور جب بروقت مرمت نہ کی جائے تو، رسنے والا پانی سطح پر آ سکتا ہے اور کیڑوں اور مچھروں کی افزائش گاہ بن سکتا ہے۔ ڈرائی کلینرز سے سیوریج لائنوں تک کلورین شدہ سالوینٹس کا اخراج بھی ان مستقل اور نقصان دہ سالوینٹس کے ساتھ آبی آلودگی کا ایک تسلیم شدہ ذریعہ ہے۔

جب بارش ہوتی ہے تو کھادوں، کیڑے مار ادویات، جڑی بوٹی مار ادویات لے جانے والے کھیتوں سے بہنے والا پانی بارش کے پانی میں گھل مل جاتا ہے اور ندیوں اور نہروں میں بہہ جاتا ہے، جو آبی جانوروں کے لیے شدید نقصان کا باعث بنتا ہے۔ اور دیگر آلودگی والے آبی ذخائر جیسے جھیلوں، ندیوں، تالابوں) میں پانی کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔

کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار دوا میں آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہیں کیونکہ یہ کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار ادویات کاشتکار فصلوں کو کیڑوں اور بیکٹیریا سے بچانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بہت سے ممالک میں، گاڑیوں کے اخراج میں عام طور پر Pb ہوتا ہے اور یہ ہوا کو مختلف ٹیل پائپ مرکبات (بشمول سلفر اور نائٹروجن مرکبات، نیز کاربن آکسائیڈز) کے ساتھ آلودہ کرتا ہے جو پانی کے ذخائر میں بارش کے پانی کے ساتھ جمع ہو کر آبی آلودگی کا باعث بن سکتے ہیں۔ n

تیل ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟

عائشہ شفیق

جب سر کے بال چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کر چٹیا باندھ دیتی تھیں۔ دو دن چٹیا بندھی رہتی، تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھوتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج سر کے بال گھنے سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا اور لوگوں نے اپنے اور بچوں کے سروں میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا۔ نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ چھوٹی عمروں ہی میں سر کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

بالوں کے بہت سارے مسائل نے جنم لے لیا ہے۔ اگر بچوں کے سروں میں تیل لگائیں تو وہ لگانے ہی نہیں دیتے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی تیل لگانا گوارا نہیں کرتے۔ آج کل کی نوجوان نسل مارکیٹ میں آئے نت نئے شیمپو، مختلف برانڈز کیمیکلز سے بھرپور جانے کیا کیا پراڈکٹ بالوں کیلئے استعمال کر رہی ہیں۔ بڑے شہروں سے شروع ہونے والا یہ فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔ تاہم گاؤں میں آج بھی مائیں بچیوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگا کر کس کر چٹیا باندھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواتین کہتی ہیں کہ "تیل لگانے سے بالوں کی مضبوط نشوونما ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھنے بھی ہونے لگتے ہیں۔" یہ بات دل کو بھی بھلی لگتی ہے کیونکہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو گھنے ہی دیکھنے کو ملیں گے۔

آج کل اکثر سننے کو ملتا ہے کہ بال بہت کمزور، روکھے اور سفید ہو گئے ہیں، بہت گرتے ہیں، بال لمبے نہیں ہوتے۔ اگر سوچیں تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ ہی نہیں دیتے۔ جب ان پر توجہ نہیں دی جاتی تو پھر بڑے ہونے پر بالوں کی بیماریوں کا لاحق ہو جانا یقینی ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے بالوں کو صحیح خوراک مل رہی ہے یا نہیں؟ اور یہ کہ آپ اپنے بالوں کی درست طریقے سے روزانہ صفائی کر رہی ہیں یا نہیں؟ بالوں کی صحت کیلئے مختلف قیمتی شیمپو، ہیئر کنڈیشنر اور ٹوٹکے آزمائے جاتے ہیں لیکن تیل کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھنے، سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے بھی محفوظ رہیں تو پھر سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کر دیں اس قدر زیادہ لگائیں کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تاکہ بالوں کی نشوونما میں اپنا ٹھیک طرح سے کردار ادا کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیل صرف بالوں ہی کیلئے ضروری نہیں ہوتا بلکہ مختلف اقسام کے تیل دردوں سے نجات کیلئے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً

کلونجی کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ "کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے"۔ طبی نقطۂ نظر سے روغن کلونجی ذیابیطس، فالج، دمہ، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد دور کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ زیتون کا تیل کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے۔ زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم، ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت کو بھی نکھارتا ہے۔ یہ بدن کو قوی کرتا ہے اس لئے کمزور بچوں کو زیتون کے تیل سے مالش کرنی چاہئے۔ زیتون کا تیل فالج، گھٹنیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی اور گنج کی صورت میں بھی مفید ہے۔

سرسوں کا تیل

سرسوں کا تیل بھی جسم کی مالش اور بالوں کو لگانے کے علاوہ کھانے پکانے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول کو بڑھنے نہیں دیتا بلکہ گھی اور دیگر تیل کے برعکس جسم میں چربی اور وزن کو بھی بڑھنے سے روکتا ہے۔ اسے اچار کی تیاری کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کھانا پکانے سے پہلے سرسوں کے تیل کو اچھی طرح کھول لیا جائے تو اس میں پکائے گئے سالن سے کچے تیل جیسی مہک دور ہو جاتی ہے۔ سرسوں کے تیل سے سر کے بالوں کی روزانہ مالش بالوں کو گھنا اور چمکدار بنانے کے علاوہ سر کی جلد کو خشکی و سکری سے صاف کرتی ہے۔ اس سے دماغ کو بھی تراوٹ اور سکون ملتا ہے۔

ناریل کا تیل

ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بال گرنا بند ہو جاتے ہیں بلکہ یہ بالوں کو نرم و ملائم، چمک دار اور لمبا کرتا ہے۔ اس کی قدرتی خوشبو تازگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ ناریل کا تیل بھی کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

آملہ، ریٹھا اور سیکا کائی کا مکس تیل

یہ تیل سر پر لگانے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔ یہ تیل، خشکی و سکری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں کی سفیدی کو بھی دور کرتا ہے اور بال لمبے، سیاہ، چمک دار، نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔

مچھلی کا تیل

مچھلی کا تیل بدن کو قوت بخشتا ہے اس لئے کمزور اشخاص اور لاغر بچوں کو چند قطرے دودھ میں ملا کر دینا انتہائی مفید ہے۔ اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ یہ خاصا گرم ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اس تیل کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے کے بعد ہی کرنا چاہیے۔

گھٹنیا، جوڑوں، پٹھوں اور ہڈیوں میں درد کی صورت میں اگر مچھلی کے تیل سے مالش کی جائے تو درد کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔ مچھلی کے تیل کی افادیت کے پیش نظر دواساز کمپنیاں اس کے کیپسول بھی تیار کرتی ہیں تاہم ایک بار پھر تاکید ہے

تربیت اطفال مگر کیسے۔۔۔!

نگہت فرمان

اولاد اللہ کی ان نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، جس کا شمار کیا ہی نہیں جا سکتا۔ جو اس نعمت سے محروم ہیں اس کی اہمیت ان سے پوچھی جائے تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ یہ خالق کائنات کا کتنا بڑا انعام ہے۔ اولاد سے محرومی صد ہا روگ لے کر آتی ہے، جن کا دائرہ جذباتی اور نفسیاتی محرومیوں تک اور کبھی کبھار اپنی زندگی ختم کر دینے جیسے سانحے میں بدل جاتا ہے، اسی لیے اولاد جیسے انعام کی قدر کرنا اور اس پر اپنے رب کا شکر ادا کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ جب یہ نعمت ہمیں ملتی ہے تو ہماری ساری زندگی اپنے بچوں کے گرد ہی گھومتی رہتی ہے۔ اولاد کے ساتھ ہمارے رویے مختلف ہوتے ہیں، اور یہ اس لیے ہے کہ ہم سب بھی ایک جیسے نہیں ہیں، ہم میں سے ہر ایک کو اللہ نے مختلف صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، جسمانی، ذہنی اور مالی تفریق بھی ہمیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود والدین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دنیا بھر کی خوشیاں دیں، چاہے انہیں کچھ بھی اور کتنی ہی محنت کرنا پڑے، اور یہ خواہش فطری ہے اس میں کوئی دو رائے اور کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اگر یہ خواہشات مثبت اور اپنے دائرے کے تعین کے ساتھ ہوں تو بچے والدین کی خواہشات کی تکمیل کے ساتھ اچھے مسلم اور اپنے ملک و قوم کی خدمت بھی احسن طریق سے کر سکتے ہیں۔

لیکن ان سب حقائق کے باوجود اکثر والدین میں اپنی اولاد کے معاملے میں دو طرح کی انتہائیں دیکھی گئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ والدین اپنے بچوں کو بہت زیادہ لاڈ پیار میں رکھتے ہیں اتنا کہ بچے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں، اور یا پھر اتنی سختیاں کرتے ہیں کہ بچے اپنا اعتماد کھو دیتے اور والدین سے دُور ہو جاتے ہیں۔ اولاد کی تربیت میں میانہ روی بہت ضروری ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی اولاد کو دنیا جہان کی آسائشیں دے دیں، اچھے کپڑے پہنا دیں، اعلیٰ اسکول میں پڑھا دیں یہ کافی ہے اور ہم نے اس طرح ان کا حق ادا کر دیا۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے اصل حق ان کا یہ ہے کہ ان کی اچھی تربیت کی جائے، اچھا انسان اور باعمل مسلمان بنایا جائے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔؟

آپ نے غور کیا ہے کہ ہم سب اس بات سے پریشان ہیں کہ بچے کہنا نہیں سنتے، پہلے کے بچوں میں جو فرماں برداری تھی وہ ذرا بھر بھی نظر نہیں آتی، ایسا کیوں ہے۔۔۔؟

پہلے لوگ اپنے بچوں کو جتنا وقت دیتے تھے اتنا نہ سہی لیکن پھر بھی وہ انہیں وقت دیتے ہی ہیں۔ لیکن پہلے بچوں کی جائز فرمائشیں بھی اس طرح پوری کی جاتی تھیں کہ انہیں اس کی قدر رہے، آج ان کے منہ سے جو نکلتا ہے اور وہ پورا ہو جاتا ہے۔

پہلے گھروں میں نکلنے اور رشتے داروں سے ملنے کا رواج تھا آج چاہے کوئی بھی چھٹی کا دن ہو کسی پارک یا ریسٹورنٹ نہیں تو شاپنگ مال کی نذر کرنا فیشن بن گیا ہے۔

اولاد کی خوشی اور ان کی بے جا فرمائشیں پوری کرنے کے لیے والدین جائز ناجائز طریقے سے مال کماتے ہیں، ان کی فرمائشیں غلط طریقے سے پوری کریں گے اور انہیں مشکوک رزق کھلائیں گے تو مسائل تو پیدا ہوں گے۔ بچے اگر گھروں میں ہوں تو ہم انہیں موبائل اور ٹی وی کی نذر کر دیتے ہیں کہ ہمیں ستائیں نہیں اور ہم اپنے کام بہ آسانی کر لیں۔ خود ان کے ساتھ کھیلنا، باتیں کرنا، ان کے مسائل سننا ہمیں مشکل لگنے لگا ہے۔ کیوں کہ ہمیں اپنی مصروفیات و دل چسپیاں زیادہ اہم لگتی ہیں۔ موبائل نے ہم سے ہمارا وقت چھین لیا ہے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا ہمارے لیے زیادہ ضروری ہو گیا ہے بہ نسبت اس کے کہ ہم اپنے بچوں کو وقت دیں، انہیں اسلامی اور دیگر سبق آموز کہانیاں سنائیں، ان سے باتیں کریں، انہیں سکھائیں کہ وہ کیسے اچھے انسان اور مسلمان بن سکتے ہیں۔ بہ حیثیت ماں اولاد کی زیادہ تربیت کی ذمے داری خواتین پر عاید ہوتی ہے اسی لیے ہمیں اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم واقعی اپنی اولاد کو دائمی نقصان سے بچانے کے لیے اتنی جدوجہد کر رہے ہیں جتنی دنیاوی نقصان سے بچانے کے لیے کرتے ہیں؟

بچوں کے اگر امتحانات میں نمبر کم آئیں یا کسی مضمون میں کمزور ہو تو ہم کتنی تگ و دو کرتے ہیں، کیا یہ تگ و دو ہم اسے اچھا مسلمان بنانے کے لیے کرتے ہیں؟ بچوں کا دماغ سادہ تختی کی طرح ہوتا ہے جو ہم ابتداء میں سکھائیں گے وہ سیکھ لیں گے۔

چھوٹی نیکی بڑا اجر

حاجی محمد حنیف طیب

اسلام دنیا کا واحد دین ہے جو حقوق العباد اور حقوق اللہ پر بالخصوص زور دیتا ہے اور انسان کی عزتِ نفس کا خیال کرتا اور دوسروں کو اس کی تعظیم کا حکم دیتا ہے۔ دین اسلام میں حسنات کو قربِ الٰہی کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ صوم و صلوٰۃ، زکوٰۃ و حج کے علاوہ بھی بے شمار طریق حسنات بیان کیے گئے ہیں جس کی ادائی سے بندہ اپنے رب سے قریب اور محبوب خدا ﷺ کی نگاہ میں محبوب ہو جاتا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

کسی کے لیے مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔

راستے سے کانٹا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

بھوکے کو کھانا کھلا دینا اور لباس سے محروم کو کپڑے پہنا دینا بھی صدقہ ہے۔ کسی یتیم، غریب، مسکین، فقیر کے سر پر دستِ شفقت رکھ دینا بھی صدقہ ہے۔

بھٹکے ہوئے مسافر کو راستہ بتا دینا اور اندھیری رات میں چراغ جلا دینا بھی صدقہ ہے۔

پیاسے کو پانی پلا دینا بھی صدقہ ہے۔ یہ وہ چھوٹی چھوٹی نیکیاں ہیں جو دیکھنے میں تو کوئی حقیقت و زیادہ وقعت نہیں رکھتیں یہ تو چلتے پھرتے ہر شخص کر سکتا ہے، لیکن دراصل اسلام میں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بالخصوص چھوٹی نیکیوں کو بڑی اہمیت دی گئی ہے اور ان چھوٹی نیکیوں کا اجر بہت بڑا ہے، اگر اس بات کو سمجھا جائے تو رب تعالیٰ کی نظر میں عمل و نیت کی جو اہمیت ہے اس کے پیش نظر یہ چھوٹی نیکی ہمارے اعمال کو وزنی اور اس قدر بھاری کر سکتی ہے کہ روزِ محشر ہمیں شرمندگی نہیں ہونے دے گی۔ کیوں کہ ان کے عمل کا حکم محبوب خدا ﷺ نے نہ صرف دیا ہے، بل کہ آپ ﷺ نے ان پر عمل کر کے دکھایا بھی ہے۔

اسلام کسی بھی شخص کو دکھ، تکلیف، دھوکا یا فریب دینے کی قطعی اجازت نہیں دیتا، بل کہ وہ تو ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے اور یہی حسن اخلاق تھا کہ آج دنیا مسلمانوں سے بھری ہوئی ہے۔ حسن عمل اور حسن اخلاق قُربِ رب کریم کا پہلا زینہ ہے۔ قرآن کریم و احادیث مبارکہ ان دونوں معاملات کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

نیکی کیا ہے۔۔۔؟

یہ انسان کے دل کی آواز ہے۔ اگر ایک شخص یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنی ذات سے کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا، کسی پر جبر و ظلم کے پہاڑ نہیں توڑے گا، ہر ایک کے کام آئے گا اور فرمان نبوی ﷺ کی روشنی میں اپنی نیکیاں بڑھانے کے لیے ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر عمل کرے گا، تو یہ دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گی۔

حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان گرامی کا مفہوم ہے کہ مومن وہ ہے کہ اس کے ہاتھ اور اس کی زبان سے دوسرا محفوظ رہے۔ یہ حدیث ہماری زندگی کا نچوڑ ہے۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ پہل کون کرے؟ سوال یہ ہے کہ مسلمان جب ایمان رکھتا ہے تو اسے اس بات پر کلی یقین ہونا چاہیے کہ جو اجر اس پر پہلے عمل کرنے والے کو ملے گا تو وہی اجر آخر والے کو بھی ملے گا، لہٰذا بلا تاخیر و انتظار خود ہی اس پر عمل پیرا ہو جانا چاہیے کہ ہر ایک کو اپنا نامۂ اعمال بھرنا ہے۔

باقیات

101

ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید ہدایت کی کہ نئے فوجداری قوانین کے پہلے اور بعد کے دور کا تقابلی مطالعہ کیا جائے اور مختلف محکموں بشمول انفارمیشن، ایجوکیشن، سوشل ویلفیئر اور لیگل سروسز اتھارٹی کے اشتراک سے نئے فوجداری قوانین سے متعلق عوامی بیداری کیمپوں کیلئے کیلنڈر تیار کیا جائے۔میٹنگ میں مختلف تکنیکی مداخلتوں کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت، ایس او پیز اور گائیڈ لائنز کے نوٹیفکیشن، ڈوگری اور کشمیری زبانوں میں نئے قوانین کا ترجمہ، ایف ایس ایل وین کی خریداری اور فرانزک ماہرین، جیل اہلکاروں اور عدالتی افسران کی تربیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس اعلیٰ سطحی میٹنگ میں سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، سیکرٹری قانون، انصاف اور پارلیمانی امور اچل سیٹھی، ڈائریکٹر جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی سونیا گپتا، ایس آئی او این آئی سی جسکرن سنگھ مودی اور دیگر سینئر افسران نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔

102

میں شرکت کریں۔اس ضمن میں سرکار کی جانب سے جاری ایک سرکولر میں کہا گیا کہ جموں میں تعینات حکومت اور پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز کے تمام افسران و اہلکاروں سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنی سرکاری ڈیوٹی کے حصے کے طور پر تقریب میں شرکت کریں۔اس میں مزید لکھا گیا کہ تمام محکموں کے سربراہان اور پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز کے چیف ایگزیکٹوز اس تقریب میں اپنی اور اپنے ماتحت ملازمین کی شرکت کو یقینی بنائیں گے۔دریں اثنا، ایک الگ سرکلر کے مطابق، یوم جمہوریہ کی تقریبات کی بیٹنگ ریٹریٹ تقریب 29 جنوری 2025 کو شام 4 بجکر 30 منٹ پر مولانا آزاد اسٹیڈیم، جموں میں منعقد کی جائے گی جس کیلئے جموں میں تعینات سرکاری محکموں کے تمام افسران و اہلکاروں کو بیٹنگ ریٹریٹ تقریب میں شرکت کی ہدایت کی گئی ہے۔تمام محکموں کے سربراہان اور پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز کے چیف ایگزیکٹو سے بھی متاثر ہے کہ وہ مذکورہ تقریب میں اپنی اور اپنے ماتحت ملازمین کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

103

نے بتایا کہ ملی ٹنٹ معاون کی شناخت عبید خورشید ساکنہ ٹھوکر پورہ کے بطور ہوئی اور اس کے قبضے سے ایک AK57 رائفل، گولیوں کے کچھ راؤنڈ اور دو گرینیڈ برآمد کئے گئے۔پولیس کے ایک سینئر افسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مخصوص انٹیلی جنس ان پٹ کی بنیاد پر ٹھوکر پورہ محلہ میں فوج اور جموں کشمیر پولیس کی طرف سے ایک مشترکہ محاصرہ اور تلاشی آپریشن شروع کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران، ایک مشتبہ شخص کو ایک اے کے 47 رائفل، چار اے کے 47 کے میگزین، اے کے 47 کے 120 راؤنڈز، دو ہینڈ گرینیڈ اور دیگر جنگی سامان کی برآمدگی کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس معاملہ کے نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

104

کے بعد کمپلیکس کے باہر موجود نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ دہلی میں اسمبلی انتخابات کے بعد، انڈیا بلاک کو تمام اتحادی اراکین کو میٹنگ کے لئے بلانا چاہیے۔انہوں نے دہلی اسمبلی انتخابات کے پیش نظر عام آدمی پارٹی اور کانگریس کے درمیان گرما گرم سیاسی بحث پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ اتحاد صرف پارلیمانی انتخابات کیلئے تھا تو اسے ختم کر دینا چاہیے، ہم الگ الگ کام کریں گے۔لیکن اگر انڈیا بلاک کا مقصد اسمبلی انتخابات کے لئے بھی ہے تو ہمیں ایک ساتھ بیٹھ کر اجتماعی طور پر کام کرنا ہوگا۔عمر عبداللہ، آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے اس بیان کے بارے میں پوچھے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے کہ انڈیا بلاک صرف لوک سبھا انتخابات کے لیے ہے۔انہوں نے کہا کہ جہاں تک مجھے یاد ہے، اس کے لئے کوئی وقت کی حد مقرر نہیں کی گئی تھی۔تاہم عمر عبداللہ نے سوالیہ انداز میں کہا کہ مسئلہ یہ ہے کہ ہندوستانی بلاک کا کوئی اجلاس نہیں بلایا جا رہا ہے۔یہ دعوی کرتے ہوئے کہ مرکزی قیادت، پارٹی، یا مستقبل کی حکمت عملی (انڈیا بلاک میں) کے ایجنڈے کے بارے میں کوئی وضاحت نہیں ہے، نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ اتحاد جاری رہے گا یا نہیں، یہ بھی واضح نہیں ہے۔عمر عبداللہ نے یہ بھی کہا کہ شاید دہلی کے انتخابات کے بعد انڈیا بلاک کے ممبران کو میٹنگ کے لیے بلایا جائے گا، اور ایک وضاحت سامنے آئے گی۔اگلے ماہ ہونے والے دہلی انتخابات سے قبل عام آدمی پارٹی کی حمایت میں اضافے کے بارے میں ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ میں اس وقت اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ دہلی کے انتخابات سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔عام آدمی پارٹی، کانگریس اور زمین پر موجود دیگر سیاسی جماعتیں فیصلہ کریں گی کہ بی جے پی کا مضبوطی سے مقابلہ کیسے کیا جائے۔یہ بتاتے ہوئے کہ عام آدمی پارٹی دہلی میں پہلے دو بار کامیاب ہوئی تھی، عمر عبداللہ نے کہا کہ اس بار، ہمیں انتظار کرنا ہوگا اور دیکھنا ہوگا کہ دہلی کے لوگ کیا فیصلہ کرتے ہیں۔جموں و کشمیر اسمبلی نے جمعرات کو جموں میں نو منتخب قانون سازوں کے لئے ایک اورینٹیشن پروگرام منعقد کیا۔عمر عبداللہ نے یہاں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم میں سے بہت سے لوگ پہلے بھی اس ایوان کے رکن رہ چکے ہیں، لیکن یہ تب تھا جب جموں و کشمیر ایک ریاست تھی۔آج کا نظام مختلف ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم کس طرح کام کرنے جا رہے ہیں اور اس اسمبلی کے اختیارات کیا ہیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ بھی کہا کہ اس نظام کے طریقہ کار سے سب کو واقف کرانے کے لیے اسپیکر نے اورینٹیشن یعنی واقفیت پروگرام کا انعقاد کیا ہے۔راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین نے بھی اس مشق میں حصہ لیا۔عمر عبداللہ نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ سینئر ممبران کا تجربہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔آنے والے اجلاسوں میں ایم ایل اے عوام کی بہتر نمائندگی کریں گے اور ان کے مسائل کو موثر طریقے سے اٹھائیں گے۔

105

زیادہ پہلی بار قانون ساز ہیں۔یہ پروگرام انہیں اپنی قانون سازی کی ذمہ داریوں کو موثر طریقے سے نبھانے کیلئے تیار کرنا چاہتا ہے۔واقفیت کے دوران جن اہم موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا ان میں قانون سازی کے عمل، بجٹ کے طریقہ کار، ایگزیکٹو احتساب، کمیٹی کا نظام، اور موثر قانون سازی کے طریقے شامل ہیں۔ڈاکٹر سنجے جیسوال، این کے پریما چندرن، اور ڈاکٹر ستیہ پال سنگھ جیسے نامور لوک سبھا سیکریٹریٹ کے سینئر افسران کے ساتھ بحث کی قیادت کریں گے۔

106

وغیرہ کی تصدیق کرکے جی ایس ٹی قانون کے تحت خلاف ورزیوں کی تحقیقات کرنے کے لئے بیک وقت مختلف کاروباری مقامات کا معائنہ کیا۔یہ معائنہ کمشنر سٹیٹ ٹیکسز جموں و کشمیر پی کے بھٹ کی رہنمائی میں اور ایڈیشنل کمشنر انفورسمنٹ اینڈ ایڈمنسٹریشن جموں نمرتا ڈوگرہ کی نگرانی میں کیا گیا۔ایک آفیسر نے بتایا، "سات مختلف مقامات پر فی الحال معائنہ کیا گیا ہے جو بدھ کو شروع ہوا اور جمعرات کو بھی جاری رہا۔" انہوں نے مزید کہا کہ ٹیموں نے بالخصوص ان ڈیلروں کو نشانہ بنایا جو بی لوسی انوائسز کو بی لوبی انوائسز میں ری سائیکل کرنے میں مصروف پائے گئے اور اس طرح آئی ٹی سی دوسرے ڈیلروں اور کنٹریکٹروں کو منتقل ہو گئے۔آئی ٹی سی کا استعمال نقد ادائیگی کے بجائے جی ایس ٹی آؤٹ پٹ ٹیکس کو طے کرنے کے لئے کیا جا رہا تھا جس کے نتیجے میں نقدی کم ہوتا ہے۔سٹیٹ ٹیکسز ڈیپارٹمنٹ نے ڈیلروں پر زور دیا کہ وہ منصفانہ تجارتی طریقوں پر عمل کریں اور ٹیکس چوری کی سرگرمیوں یا جعلی آئی ٹی سی میں شامل دھوکہ دہی کے طریقوں میں ملوث ہونے سے گریز کریں۔مزید برآں، محکمہ نے تمام ٹیکس دہندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ انوائس پر مبنی کاروبار کریں اور اپنی اصل فروخت کی اطلاع دیں اور نافذ کرنے والے اقدامات اور جرمانے سے بچنے کے لئے اپنے ماہانہ اور سہ ماہی ریٹرن میں جی ایس ٹی کی ضروری رقم ادا کریں۔وہ

107

دنیا کو یہ بتانے کے قابل ہے کہ مستقبل جنگ میں نہیں، بلکہ بدھ (امن) میں ہے۔"وزیر اعظم مودی نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ تارکین وطن کو ان ممالک میں ہندوستان کا سفیر سمجھا ہے جہاں وہ رہتے ہیں۔انہوں نے کہا"ہم بحرانی حالات میں اپنے تارکین وطن کی مدد کرنا اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں، چاہے وہ کہیں بھی ہوں"۔وزیر اعظم نے کہا کہ تارکین وطن نے 1947 میں آزادی میں اہم کردار ادا کیا، اور 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے ان سے مدد طلب کی۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان نہ صرف ایک نوجوان ملک ہے بلکہ ہنر مند نوجوانوں کا ملک بھی ہے۔انہوں نے کہا"حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ جب بھی ہندوستانی نوجوان بیرون ملک جائیں، وہ ہنر کے ساتھ جائیں۔" انہوں نے کہا کہ G 20 اجلاسوں کا انعقاد ملک کے مختلف حصوں میں کیا گیا تاکہ دنیا کو ہندوستان کے تنوع کا پہلا تجربہ فراہم کیا جاسکے۔انہوں نے مزید کہا"ہمیں تنوع سکھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہماری زندگی تنوع سے چلتی ہے۔"انہوں نے ہندوستان کی عالمی ساکھ کو بڑھانے کیلئے ڈائسپورا سے اظہار تشکر کیا اور ان کی بہبود کے لئے حکومت کے عزم کو دہرایا۔وزیر اعظم مودی نے کہا"آپ کی حفاظت اور فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیحات ہیں۔بحران کے دوران آپ کی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے، چاہے آپ کہیں بھی ہوں۔یہ اصول ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی رہنمائی کرتا ہے"۔

108

زیر التوا ہیں۔واضح رہے، لاپرواہی اور بدعنوانی کے الزامات کا سامنا کر رہے، ان ملازمین کا تعلق 36 سرکاری محکموں سے ہے اور یہ 2014 سے مختلف ادوار میں بدعنوانی اور لاپرواہی میں ملوث پائے گئے ہیں۔ان ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی کی سفارش انسداد بدعنوانی بیورو (A C B) نے کی تھی۔انسداد بدعنوانی بیورو حکومت کی تحقیقاتی ایجنسی ہے جو مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں اپنے ملازمین کے خلاف بدعنوانی کے معاملات کی تحقیقات کرتی ہے۔جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹری اتل ڈلو نے کہا کہ، جو ملازمین بدعنوانی اور بدانتظامی میں ملوث پائے گئے، انہیں مثالی سزا دی جانی چاہئے، جو ان کی بداعمالیوں کے متناسب ہے۔چیف سیکریٹری کے مطابق اس طرح کی بدعنوان سرکاری ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی دیگر ملازمین کو جرائم کرنے سے روکنے کا کام کرے گی۔یاد رہے، حال ہی میں 5 جنوری کو، جموں و کشمیر حکومت نے 18 ملازمین کے خلاف بدعنوانی میں مبینہ طور پر ملوث ہونے اور سرکاری عہدے کا غلط استعمال کرنے یا رشوت مانگتے یا قبول کرتے ہوئے انسداد بدعنوانی بیورو (ACB) کے ہاتھوں رنگے ہاتھوں پکڑے جانے پر استغاثہ کی منظوری دی ہے۔ان ملازمین میں سے 5 پٹواری محکمہ ریونیو میں کام کر رہے ہیں اور ان کا تعلق سری نگر، جموں، بارہمولہ اور اننت ناگ کے اضلاع سے ہے۔عمر عبداللہ نے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد اپنی پہلی پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ، ان کی حکومت اہلکاروں کی جوابدہی برقرار رکھے گی اور مختلف سرکاری ایجنسیوں کو بدعنوانی کرنے والے اہلکاروں پر نظر رکھنے کے لیے آزادی دے گی۔

109

نے چین کے فیصلے کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے اکسائی چین کو بھارت کا ناقابل تنسیخ حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ممالک کے مابین تعلقات پھر سے متاثر ہونگے اور سرحدوں کا تعین کرنے کے لئے جو مذاکراتی عمل دونوں ممالک نے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے وہ متاثر ہوگا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارت اور چین کے مابین سرحدوں کا تعین کرنے کے لئے بات چیت جاری رکھنے کا جو فیصلہ کیا گیا تھا۔وہ متاثر ہونے کے امکانات اس وقت پیدا ہو گئے جب چین کی وزارت خارجہ کی جانب سے ایک نقشہ منظر عام پر لایا گیا جسمیں اکسائی چین اور مشرقی لداخ کے وسیع تر علاقے کو چین کے دو صوبوں میں شامل کیا گیا ہے۔چین نے دریائی برہم پتر کو موڑ کر ایک براڈیم جو دنیا کا سب سے بڑا ڈیم کہلائے گا تعمیر کی فیصلے کو منظوری دے دی۔چین کی جانب سے اکسائی چین اور مشرقی لداخ کے علاقے کو دو صوبوں میں برہم پتر ندی کو موڑنے کے فیصلے پر وزارت خارجہ کے ترجمان نے چین کو دو ٹوک الفاظ میں اس بات سے آگاہ کیا کہ اس طرح کی کارروائیاں بھارت کے لئے ناقابل قبول ہے اسے خطے میں بالعموم اور بھارت چین کے درمیان بالخصوص تعلقات متاثر ہو نگے اور حال ہی میں جو دونوں ممالک نے جو سرحدوں کا تعین کرنے کے لئے مذاکرات جاری رکھنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ تعطل کا شکار ہوگا۔وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ چین کی زبردستی اور خطے میں کشیدگی تناؤ ہمارے لئے ناقابل قبول ہے اور ہم یہ بات واضح کرنا چاہتے ہیں کہ بھارت اپنی ملک کی سلامتی اور خودمختاری کے خلاف کوئی بھی کارروائی برداشت نہیں کریگا۔ترجمان نے اکسائی چین کو بھارت کا ناقابل تنسیخ حصہ قرار دیتے ہوئے کہا پچھلے کئی دہائیوں سے چین نے اسپر قبضہ کیا ہے ہم بار بار چین سے اس بات کا تقاضہ کرتے رہے کہ وہ اکسائی چین پر اپنے زبردستی قبضے کو ختم کر دے اور اسے بھارت کے حوالے کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے تاہم اب چین نے جو نقشہ منظر عام پر لایا ہے اور اکسائی چین کو اپنا حصہ قرار دیا ہے وہ بھارت کے لئے ناقابل برداشت ہے اور ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہے کہ چین کو ایسی کارروائیوں سے دور رہنا ہوگا اور بھارت کے علاقوں کے بارے میں اپنی رائے تبدیل کرنی ہوگی خطہ میں کشیدگی اور تناؤ کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لئے چین کو سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھانے ہونگے۔

110

کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیویدی نے این سی سی مہم کی ٹیم کیلئے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا جو اس سال کے آخر میں ماؤنٹ ایورسٹ کو سر کرنے کی کوشش کرے گی۔این سی سی کیڈٹ کے طور پر اپنے دنوں کو یاد کرتے ہوئے، فوجی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور کل کے"تبدیلی کرنے والے، اختراع کرنے والے اور لیڈر" بننے کی کوشش کریں۔انہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا"آپ سب کو فخر کے ساتھ اپنی وردی پہنتے ہوئے دیکھ کر مجھے یاد آتا ہے کہ مجھے اپنا این سی سی انرولمنٹ نمبر جو میرے پاس سات سال سے تھا، اور وہ پیارے دن جو میں نے این سی سی کیڈٹ کے طور پر گزارے تھے"۔انہوں نے خطاب میں کہا"پیارے کیڈٹس، آج میں آپ کو دیکھتا ہوں، مجھے نہ صرف آنے والے کل کے رہنما، بلکہ ہمارے ملک کے ورثے اور مستقبل کے محافظ نظر آتے ہیں۔اس عظیم قوم کے نوجوان شہری ہونے کے ناطے، آپ ہندوستان کی تبدیلی اور ترقی کی کہانی کا اٹوٹ حصہ ہیں۔"انہوں نے کہا"مختلف شعبوں میں قائدانہ کردار جلد ہی آپ کے سامنے آئیں گے۔اس لیے، بڑے خواب دیکھیں، اور آنے والے کل کے بدلنے والے، اختراع کرنے والے اور لیڈر بننے کی کوشش کریں"۔آرمی چیف نے کیڈٹس پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے آپ پر یقین رکھیں، خود کو عزم اور حوصلے سے آراستہ کریں، اور محنت اور لگن کو اپنی بہترین کارکردگی کے حصول میں آپ کا ساتھی بننے دیں۔یہ بتاتے ہوئے کہ ہندوستانی فوج کو این سی سی کے ساتھ اپنی وابستگی اور حمایت پر بہت فخر ہے، جنرل دویدی نے کہا کہ ایک وقت میں، 12,500 سے زیادہ فوجی اہلکار این سی سی میں بطور عملہ تعینات تھے۔

111

بتایا کہ یہ واقعہ جمعرات کو صبح سویرے اس وقت پیش آیا جب ایک روایتی ریت کان کنی کرنے والا حاجی بل، کاکاپورہ میں دریائے جہلم سے ریت کی کھدائی کے دوران جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔اس کی شناخت رقیب احمد ولد محمد اسماعیل ڈار ساکنہ حاجی بل حال لیتھ پورہ، کاکاپورہ، پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔اسے بچانے کی کوششوں کے باوجود اسے بچایا نہیں جاسکا۔

112

کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ڈاکٹر فاروق نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ ہم لڑائیوں میں نہیں پڑنا چاہتے۔جو لوگ لڑنا چاہتے ہیں وہ ایسا کر سکتے ہیں۔انہوں نے جموں و کشمیر میں بے روزگاری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے خطے کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا۔فاروق عبداللہ نے سوالیہ انداز میں کہا کہ جب یہاں بے روزگاری اتنی شدید ہے تو لوگوں کا مسئلہ کیسے حل ہوگا؟ ہمارے ہسپتالوں اور سکولوں کی حالت ابتر ہے۔ہمیں اساتذہ، ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس کی ضرورت ہے، لیکن اس کے بجائے غیر ضروری لڑائیاں لڑی جا رہی ہیں۔فاروق عبداللہ نے کہا کہ ان کی پارٹی نیشنل کانفرنس کا بی جے پی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، لیکن یہ مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقامی مسائل کو حل کرنے میں ریاستی حکومتوں کی مدد کرے۔انہوں نے کہا کہ ہم بی جے پی کے ساتھ نہیں ہیں اور نہ ہی ہمارا ان سے کوئی تعلق ہے۔ڈاکٹر عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو ترقی کی راہ میں رکاوٹ بننے والے تنازعات میں الجھنے کے بجائے لوگوں کی ضروریات کو ترجیح دینی چاہیے۔اپنے بیٹے اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے نئی دہلی سے متاثر ہونے کے دعوؤں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ عمر عبداللہ کو لوگوں نے وزیر اعلیٰ منتخب کیا ہے۔وہ کسی کے کہنے پر عمل نہیں کرتا۔وہ اپنے فیصلوں پر عمل کرتا ہے۔جو لوگ اس غلط فہمی میں ہیں انہیں اس سے باہر آنا چاہیے۔دوہری حکمرانی کے ڈھانچے کے بارے میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے، فاروق عبداللہ نے ریاست کا درجہ دینے کے مطالبے کو دہرایا، یہ کہتے ہوئے کہ جموں اور کشمیر میں دوہری طاقت کا ڈھانچہ مکمل ریاست کا درجہ بحال ہونے کے بعد منتظم ہو جائے گا۔اس دوران 3 بار کے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دفعہ 370 اور 35A کشمیر سے زیادہ جموں کیلئے تحفظ بخش تھا۔برنوتی کٹھوعہ میں پارٹی کارکنوں کے ایک کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے کہا کہ آئین ہند کے دفعات 370 اور 35A کشمیر سے زیادہ جموں کے لوگوں کو تحفظ فراہم کرتے تھے۔انہوں نے کہا کہ خصوصی حیثیت ختم ہونے کے بعد یہاں لوگوں نے جشن منایا لیکن حقیقت سامنے آنے میں زیادہ دیر نہیں لگی، اور اب جموں والوں کو بھی اس بات کا احساس ہے کہ 5 اگست 2019 کے فیصلوں سے انہیں کیا بھگتنا پڑا، اور آج بھی جموں کے لوگ ان فیصلوں کی سزا بھگت رہے ہیں۔ہندوستانی بلاک کے اندر ہنگامہ آرائی کے بارے میں ایک سوال پر، فاروق عبداللہ نے کہا کہ اتحاد صرف الیکشن لڑنے کے بارے میں نہیں ہے۔یہ ہندوستان کو مضبوط کرنے اور نفرت کو ختم کرنے کے بارے میں ہے۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اتحاد صرف پارلیمانی انتخابات کے لیے ہے وہ غلط ہیں۔اتحاد مستقل ہے، یہ ہر دن اور ہر لمحے کے لیے ہے۔

113

اکسانے کا مقدمہ درج کیا۔اپنی شکایت میں، متوفی فوجی کے والد نے الزام لگایا کہ چاروں ملزمان نے ان کے بیٹے کو بلیک میل کیا اور اُسے 15 لاکھ روپے بھتہ لئے۔شکایت کنندہ نے بتایا کہ دباؤ میں آکر اس کے بیٹے نے خودکشی کرلی۔شاہ پورہ کے امر سرکا رہنے والا سپاہی کرشنا کمار یادو جموں و کشمیر میں تعینات تھا جب اس نے خود کو گولی مار کر ہلاک کر لیا۔ڈپٹی ایس پی نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

114

منفی 4.8 ڈگری سیلسیئس کے ساتھ شبانہ درجہ حرارت کیساتھ سرد ترین مقامات رہے۔اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے پھر کہا کہ 14 جنوری تک موسم عمومی طور پر خشک رہنے کی وجہ سے وادی کشمیر اور جموں خطے میں فضاء میں گرم ہواؤں کا اثر برقرار رہے گا۔جے کے این ایس کے مطابق کشمیر وادی میں مسلسل چوتھے روز یعنی جمعرات کو بھی دن کے وقت دھوپ نکل آئی۔

از دفتر نائب تحصیلدار حاذی مل زونی مر

عنوان: درخواست منجانب ریحانہ رسول دختر غلام رسول تیلی ساکنہ اودیہ بھون صورہ سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفیکیٹ بذمرۂ"تیلی"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست ریحانہ رسول دختر غلام رسول تیلی ساکنہ اودیہ بھون صورہ سرینگر بغرض اجرائی OBC سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے مطابق سائلہ طبقہ تیلی سے تعلق رکھتی ہے اور اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفیکیٹ بذمرۂ تیلی اجرا فرمائی جائے۔بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
غلام رسول تیلی	63	والد	بےکار بیکار	
افروزہ	55	والدہ	گھریلو کام	
معراج الدین تیلی	50	چچا	تجارت	15000
کلثم	48	چاچی	گھریلو کام	
ریحانہ	30	سائلہ	سرکاری ملازم	LPC
عادل	25	بھائی	تجارت	15000

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب امتیاز حسین ملہ پسر پروردہ son in law غلام رسول کھانڈے ساکنہ آرمپورہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفیکیٹ بحق دختر خود ایمن زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع آرمپورہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مزکور کی دختر خود ایمن زہرا مورخہ 15/04/2015 کو پیدا ہوئی ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں DOB سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد مظفر ڈار ولد غلام حسین ڈار ساکنہ موضع تو نجی ہرن تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفیکیٹ بحق پسر خود صداقت حسین

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع تجی ہرن تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مزکور کا پسر صداقت حسین مورخہ 10/08/2009 کو پیدا ہوا ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں DOB سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت کچواری باجلاس نائب تحصیلدار کچواری

مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/3038 مورخہ 26/12/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفیکیٹ بحق اعجاز احمد بٹھی پسر فاروق احمد بٹھی ساکنہ موضع لانہ لب تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ اعجاز احمد بٹھی پسر فاروق احمد بٹھی ساکنہ موضع لانہ لب مورخہ 03/03/2009 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔جسکی نسبت بیان حلفی و گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول درگری اجرا کردہ DOB سرٹیفیکیٹ بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری باجلاس نائب تحصیلدار کچواری

مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KS/2046,2049 مورخہ 18/12/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفیکیٹ بحق حاذق رشید وشاہد رشید اولادان عبدالرشید کالس ساکنہ موضع کچواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ حاذق رشید مورخہ 03/02/2013 و شاہد رشید مورخہ 06/11/2010 پسران عبدالرشید کالس ساکنان موضع کچواری گھر پر ہی پیدا ہوئے ہیں۔جسکی نسبت بیان حلفی و علامہ اقبال اسلامک ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ خانصاحب کی اجرا کردہ DOB سرٹیفیکیٹ بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

ناردن ریلوے

ای۔ٹنڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر / جی۔ایس۔یو۔ فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای - ٹنڈرز آخری تاریخ 30.01.2025 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ٹنڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔مینوئل ٹنڈر اہل نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ٹنڈر دہندہ ٹنڈر - لیٹر کی بیعانہ رقم کی جگہ ٹنڈر حفاظتی اعلان لیٹر مقررہ فارمیٹ میں ٹنڈر کے ساتھ ای۔پورٹل پر منسلک کریے گا

ٹنڈر قسم	ٹنڈر محکمہ	بولی سسٹم
اوپن ٹنڈر	گتی شکتی اکائی	ایکل پیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعاتی تاریخ	ٹنڈر تکمیل کی تاریخ ووقت
08.01.2025	16.01.2025	30.01.2025 / 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل		
1.	OP-08-GSU-FZR-2024-25 Dated : 08/01/2025	ایے بی ایس ایس سے متعلق بی اے ایچ ایل۔ بی آر ایم ایل سیکشن پر بڈگام ریلوے اسٹیشن پر 17.00 میٹر چوڑے ایف او بی کا بقایا کام		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آفر کی مدت	تکمیل میعاد
	3,44,31,200.47/-	3,22,200/-	60 دن	6 ماہ

نوٹ: 1۔ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈ ردہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔2۔ہندی میں کسی بھی تضاد کیلئے انگریزی ورژن دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگے۔

لیٹر نمبر OP-08-GSU-FZR-2024-25 Date: 08.01.2025

105/25 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ۔ فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 04-02-2025 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کیے جاتے ہیں۔ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفرز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور سیونگ وغیرہ کے ذریعے سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیگمنٹ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
06-01-2025	21-01-2025	04-02-2024 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	
1.	289-2024-25 Sr.DEN-I-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے دائرہ اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر کینٹ کے تحت مختلف سٹیشن پر اپ کر پر 13500 کیوبک میٹر گٹی کی سپلائی کا کام۔	
مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
3,18,99,109.50	3,09,500/-	60 دن	06 مہینے

خصوصی تکنیکی معیارات: "ریلوے / قومی شاہراہ / سڑکوں کیلئے مشین کرشڈ سٹون گٹی کی سپلائی۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	
2.	290-2024-25 Sr.DEN-I-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے دائرہ اختیار علاقہ میں مختلف یارڈوں میں سدھار کا کام۔	
مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
4,94,97,966.87	3,97,500/-	60 دن	12 مہینے

خصوصی تکنیکی معیارات: "سی آر ٹی آر، آر ٹی ایف آر، ٹی آر میں ٹریک کو اپ اٹھانا، ایپ سٹریچنگ / ٹریک کی بحالی / ٹریک، کو چلانا مشین جیسے ٹیمپنگ مشین یونی کرین ریگولیٹنگ مشین وغیرہ۔ 28 کے ذریعے ٹی آر کے لئے پری اینڈ پوسٹ کے کام شامل ہیں۔"

نوٹ: 1۔ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔2۔ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگا۔

ٹینڈر نوٹس نمبر 289/290-2024-25-Sr-DEN-I-FZR مورخہ 08-01-2025

99/2024 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR (EXECUTIVE MEGISTRATE 1ST CLASS) HARWAN TEHSILDAR NORTH

SUBJECT : APPLICATION OFSHAHID AHMAD RATHER S/O GH. MOHAMMAD RATHER R/O GUPT GANGA ISHBAR FOR ISSUANCES OF BIRTH CERTIFICATE.

NOTICE

THE CASE OF THE ABOVE MENTIONED APPLICATION IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE FOR ISSUANCE OF BIRTH CERTIFICATE IN THIS REGARD A DETAILED REPORT HAS BEEN SOUGHT FROM CONCERNED FILED STAFF WHICH REVEALS THAT APPLICATION NAMELY SHAHID AHMAD RATHER S/O GH. MOHAMMAD RATHER R/O GUPT GANGA ISHBARWAS BORN AT HOME AND WHEREAS DATE OF BIRTH IS 23-01-2000. TO SUPPORT HIS CLAIM THE APPLICATION HAS ALSO PRODUCED CHOKIDAR REPORT AND AFFIDAVIT . NOW THE APPLICANT INTENDS TO OBTAIN THE SAID CERTIFICATE IN HIS FAVOUR.

IF ANY BODY AS ANY OBJECTION REGARDING THIS MATTER HE/SHE MAY KINDLY INTIMATE THIS OFFICE WITHIN 7 DAYS THE PUBLICATION OF THIS NOTICE.NO OBJECTION WILL BE ENTERTAINED AFTER THE STIPULATED TIME PERIOD.

NAIB TEHSILDAR HARWAN

ناپ تول کا اسلامی اصول

تحریر مولانا عماد الدین عندلیب

تجارت اور سوداگری کے باہمی لین دین کے معاملات میں کمی بیشی کرنے یعنی لیتے ہوئے تول کو بڑھا دینے اور دیتے ہوئے تول کو گھٹا دینے کو اصطلاح میں ''ناپ تول میں کمی بیشی'' سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی کو اسلام سمیت دُنیا بھر کے تمام مذاہب میں انتہائی حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی درحقیقت دوسرے شخص کے حق کو حرام اور ناجائز طریقے سے مارنے کا دوسرا نام ہے۔ اسلام نے اپنی کامل اور گراں قدر تعلیمات کی روشنی میں اپنے ماننے والوں کو تمام شعبہ ہائے زندگی میں احکاماتِ الٰہیہ کا پابند بنایا ہے۔ تجارت وسوداگری بھی ہماری زندگی کا ایک اہم ترین شعبہ ہے جس سے ہر وقت ہمیں واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ گزشتہ اقوام میں حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم ''اہل مدین'' تجارت وسوداگری میں خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ مدین، ایک قبیلے کا نام تھا، اور اسے کے نام پر ایک بستی بھی تھی، جو اُردن میں واقع تھی، اور انتہائی سرسبز و شاداب تھی، جس کی بدولت اہلِ مدین خاصے خوش حال اور پُرامن طور پر زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن رفتہ رفتہ جب اُن میں مختلف قسم کی بدعنوانیوں کفر و شرک، راہ زنی و چوری اور لوگوں سے ظالمانہ طور پر ٹیکس لینے کے علاوہ بالخصوص ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی کی بہتات ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کی زبانی اُن کو ناپ تول میں کمی بیشی سے منع فرمایا۔ سورۂ اعراف میں ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا، اُنہوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو! اللہ کی عبادت کرو! اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل آچکی ہے۔ لہٰذا ناپ تول پورا پورا کیا کرو! (سورۂ اعراف)

سورۂ ہود میں ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا، انہوں نے (اُن سے) کہا: اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ خوش حال ہو۔ اور مجھے تم پر ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تمہیں چاروں طرف سے گھیر لے گا۔ اور اے میری قوم کے لوگو! ناپ تول پورا پورا کیا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر مت دیا کرو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرا کرو۔''

لیکن جب وہ لوگ ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی سے باز نہیں آئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ظالم فرمایا۔ مفہوم: ''اور ایکہ کے باشندے (بھی) بڑے ظالم تھے!'' ایکہ، اصل میں گھنے جنگل کو کہتے ہیں۔ حضرت شعیب علیہ السلام جس قوم کی بستی کی طرف بھیجے گئے تھے، وہ ایسے ہی گھنے جنگل کے پاس واقع تھی۔ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ اسی بستی کا نام مدین تھا۔ اور بعض کا کہنا ہے کہ یہ مدین کے علاوہ کوئی اور بستی تھی اور حضرت شعیب علیہ السلام اُس کی طرف بھی بھیجے گئے تھے۔ اہلِ مدین کو اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے زاویے سے یوں سمجھایا ہے۔ چناں چہ سورۂ شعراء میں ہے، مفہوم: ''ایکہ کے باشندوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا، جب کہ شعیب نے اُن سے کہا کہ کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ یقین جانو کہ میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبر ہوں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو، اور میں تم سے اس کام پر کسی قسم کی کوئی اُجرت نہیں مانگتا، میرا اُجر تو صرف اُس ذات نے اپنے ذمے لے رکھا ہے جو سارے دُنیا جہان کی پرورش کرتی ہے۔ پورا پورا ناپ دیا کرو! اور اُن لوگوں میں سے نہ ہو جو دوسروں کو گھاٹے میں ڈالتے ہیں۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو! اور زمین میں فساد مچاتے مت پھرو۔'' (سورۂ شعراء)

لیکن جب کسی طرح بھی اُن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے برگزیدہ پیغمبر حضرت شعیب علیہ السلام کی حکموں کو نہیں مانا اور اپنی بدعنوانیوں سے باز نہیں آئے تو پھر اللہ تعالیٰ نے اُن پر زلزلے کا عذاب بھیجا جس میں وہ تباہ و برباد ہوگئے۔ چناں چہ سورۂ عنکبوت میں آتا ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ چناں چہ اُنہوں نے کہا: ''میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت والے دن کی اُمید رکھو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرو! پھر ہوا یہ کہ اُن لوگوں نے حضرت شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا۔ چناں چہ زلزلے نے اُن کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھر میں اوندھے پڑے رہ گئے۔'' (سورۂ عنکبوت)

علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو سورۂ بنی اسرائیل میں جو اخلاقی نصیحتیں فرمائیں اُن کے ایک یہ بھی ہے، مفہوم: ''اور جب کسی کو کوئی چیز پیمانے سے ناپ کر دو تو پورا ناپو اور تولنے کے لیے صحیح ترازو استعمال کرو! یہی طریقہ درست ہے اور اسی کا انجام بہتر ہے۔'' (سورۂ بنی اسرائیل)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپ تول میں کمی بیشی کرنے والوں کو فرمایا کہ تم ایسا کام کر رہے ہو جس سے پہلی اُمتیں ہلاک ہوچکی ہیں۔ (جامع ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''ناپ تول میں کمی بیشی کرنے سے قحط اس طرح پڑ جاتا ہے، جس طرح زنا کی کثرت سے طاعون مسلط ہو جاتا ہے۔'' (ابن ماجہ)

قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی مذکورہ بالا تعلیمات کی روشنی میں اگر ہم آج کل کے اپنے معاشی و اقتصادی حالات کا جائزہ لیں تو ہمیں یہ بات روز روشن کی طرح واضح نظر آتی ہے کہ آج ہماری زندگیوں سے جو راحت و سکون اُٹھ گیا ہے، ہماری آمدنیوں سے جو خیر و برکت نکل گئی ہے، اور ہمارے معاشی و اقتصادی حالات جو زوال پذیر ہوگئے ہیں۔ من جملہ دیگر وجوہات کے ان کی ایک اہم اور بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ سوداگری و بیوپاری میں ناپ تول میں کمی بیشی سے کام لیتے ہیں۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے گزشتہ لوگوں کے ناپ تول میں کمی کرنے والے لوگوں کے حالات و واقعات سنا کر ہمیں اُن سے عبرت حاصل کرکے صحیح طرح سے ایمان داری کے ساتھ سوداگری، و بیوپاری اور تجارت کرنے کی تعلیم دی ہے۔

اخلاصِ نیّت، فضائل و برکات

مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی

خلوصِ دل انسان کے ہر عمل میں ضروری ہے۔ عبادات میں تو یہ درجۂ اولیٰ ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں خاص توجہ دینی چاہیے۔ جب تک دل کا خلوص نہ ہو کوئی کام کارگر نہیں ہوتا۔ ہر کام اللہ کے لیے خالص ہو کر کرنا چاہیے۔ جس کام میں خلوص اور للّٰہیت ہو وہی کام ہمیشہ باقی رہتا ہے۔

سورۂ مبارکہ توحید جسے سورۂ اخلاص بھی کہا جاتا ہے، اس لیے کہ اس میں اللہ کی وحدانیت کو بیان کیا گیا ہے، نیز جو اس پر عمل پیرا ہوجائے، اُسی کو مخلص کہا جائے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کلامِ پاک میں ایک اور جگہ ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

''مسلمانوں سے کہو کہ رنگ تو اللہ ہی کا رنگ ہے جس میں تم رنگے گئے اور اللہ کے رنگ سے بہتر کون سا رنگ ہوگا اور ہم تو اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔''

اخلاص کے چند نمونے دیکھنے کے لیے آیئے ہم متقین کی صفات کے ضمن میں نورانی بزم حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ میں حاضر ہوتے ہیں، آپؓ فرماتے ہیں:

''جب ان میں سے کسی کی تعریف کی جاتی ہے تو وہ اپنی تعریف سے خوف کھاتا ہے۔''
(نہج البلاغہ)

''اپنے علم و عمل کو اور بغض کو اور لین دین اور گویائی اور خاموشی کو صرف خدا کے لیے انجام دو۔'' (غرر الحکم کلمہ ''اخلاص'')

اس صورت میں تمہارے آثار و اعمال باقی رہ سکتے ہیں اور جس چیز میں خدا کا رنگ ہے وہ باقی رہنے والی ہے۔ اور جس چیز میں خود نمائی، شہرت طلبی، ریا کاری ہوگی، اُس کا کوئی عوض انسان کو نہیں ملے گا۔

اُستاد محسن قرائتی اس ضمن میں ہمیں یوں راہ نمائی فراہم کرتے ہیں: ''تمام عبادتوں کو بہ قصدِ قربت انجام دینا چاہیے اور اگر عبادت کا کوئی حصہ بھی غیر خدا کے لیے انجام پائے گا تو عبادت باطل ہوجائے گی۔ مثلاً نماز میں ایک واجب بھی غیر خدا کے لیے انجام پائے گا تو نماز باطل ہے۔ اگر کوئی مستحب کام بھی ریاکاری کی بنا پر انجام پزیر ہوتا ہے، مثلاً عبادت کا وقت (اوّل وقت نماز پڑھنا) اور جگہ (مسجد میں پہلی صف میں نماز پڑھنا) غیر خدا کے لیے ہو تو نماز باطل ہے۔ یہاں تک کہ سردیوں میں آتش دان کے پاس کھڑے ہونے تاکہ گرمی بھی ملتی رہے اور نماز بھی ہوتی رہے، اس میں بھی نماز باطل ہے۔ خداوند عالم اُس عمل کو قبول فرماتا ہے کہ جو زمان و مکان اور کیفیت کے لحاظ سے خالص ہو اور اُس میں کسی کو خدا کا شریک قرار نہ دیا گیا ہو۔''

اللہ تبارک وتعالیٰ سورۂ کہف میں ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

''اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک قرار نہ دو۔''

اخلاص کے سلسلے میں حضرت امیر المتقین علی کرم اللہ وجہہ کے بہت سے نورانی اقوال ہیں، لیکن یہاں ہم اس مختصر سے مضمون میں چند پیش کرنے پر اکتفا کرتے ہیں:

کربلا میں سید الشہداء حضرت امام حسینؓ انتہائی مصائب کے عالم میں اپنے چھے ماہ کے فرزند حضرت علی اصغرؓ کی الم ناک شہادت کے بعد بچے کے لاشے کو دیکھ کر فرماتے ہیں:

''یہ مصیبت مجھ پہ آسان ہوجاتی ہے، جب میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔'' مجھے جسے دکھانا تھا، وہ دیکھ رہا ہے۔ مجھے جس کی خدمت میں اپنی قربانی دینی تھی، وہ دیکھ رہا ہے۔ یہ ہے حضرت امام حسینؓ کا بے مثل خلوص۔

سب کچھ قربان کرنے کے بعد حسین ابن علیؓ نے یہ رُباعی پڑھی، یہ شعر کہا۔ اور شعر اُس وقت ہوتا ہے کہ جب انسان کسی اضطراب کی کیفیت میں ہو۔ امام عالی مقامؓ انتہائی اطمینان کی کیفیت میں فرماتے ہیں۔ مفہوم:

''اے اللہ! میں نے ساری مخلوق کو تیرے لیے چھوڑ دیا۔ اور اب اپنے بچوں کو یتیم کر رہا ہوں، تاکہ تیرا قرب نصیب ہوجائے۔'' یہ ہے امام حسینؓ کا قلبی اور رُوحانی خلوص، حسین ابن علیؓ کی دائمی سچائی اور ابدی راست اقدام۔ ایک جنگ کے موقع پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاؤں مبارک میں ایک تیر پیوست ہوگیا، جب تیر نکالنے کی کوشش کی گئی تو بڑی تکلیف ہوتی تھی، تاہم جب اللہ کے ولیؓ نماز پڑھنے لگے تو تیر بہ آسانی نکال لیا گیا اور آپؓ کو مطلق خبر بھی نہ ہوئی۔ یہ یادِ خدا میں آپؓ کے انتہائی خلوص اور محویت کا عالم تھا، جس کی آج تک مثال دی جاتی ہے۔ جب آپؓ نماز کے لیے آمادہ ہوتے تھے، تو آپؓ کے بدن کے رُوئیں رُوئیں سے خوفِ الٰہی ظاہر ہوتا تھا کہ اب مالک الملک کی بارگاہ میں حاضر ہو رہا ہوں۔ یہ اولیاء اللہ کے واقعات ہیں، جو یقیناً ہم سب کے لیے ابد الآباد تک بہترین درس و نصیحت ہیں۔ رُوح کی اس بلندی پر خلوصِ نیت پہنچاتا ہے۔ بعض افراد سب کچھ ہونے کے باوجود اپنے جذبات کو ظاہر نہیں کرتے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ ایک کوڑا دان راستے کی درستی میں دے دیتے ہیں تو اپنا نام لکھ دیتے ہیں تاکہ لوگوں کو علم ہوجائے کہ یہ فلاں شخص نے دیا ہے۔

اولیائے خدا صرف خدا کے لیے عمل و عبادت کرتے ہیں اور اُسی کی طرف دھیان لگاتے ہیں۔ اُن کے ہر عمل میں خدائی رنگ جھلکتا ہے، جو لازوال ہے۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

خلوصِ دل سے کہا جس نے بھی خداوندا!
تو ہاتھ اُس کا خداوند نے ہے تھام لیا

ہم اس مفید مضمون کو بارگاہِ الٰہی میں اس پُرخلوص دُعا کے ساتھ اختتام پزیر کرتے ہیں کہ اے رحمن و رحیم! یہ مختصر کاوش تحریر توشۂ آخرت ہو اور ہمارے اور آپ سب کے لیے فائدے اور نجات کا سبب بنے۔ (آمین)

٭٭٭٭٭٭٭

بھنگ...... دوا یا وباء

تحریر رانا نسیم

مالی و طبی فوائد کو سامنے رکھتے ہوئے حکومت پاکستان نے یکم ستمبر 2020ء کو سرکاری نگرانی میں بھنگ کی کاشت کی محدود اجازت دی تو رواں برس اگست 2021ء میں راولپنڈی میں جی ٹی روڈ سے ہٹ کر واقع زرعی تحقیقاتی مرکز (رووات) میں ایک ایکڑ زمین پر گرین ہاؤس بنایا گیا، جس میں بھنگ کے چھوٹے بڑے پودے قطاروں کی شکل میں ترتیب سے گملوں میں لگائے گئے۔ ان پودوں کو ڈرپ اریگیشن کے ذریعے پانی دیا گیا جبکہ گرین ہاؤس میں بڑے ایگزاسٹ فین لگا کر وہاں ہوا کے بہاؤ کا انتظام کیا گیا۔ یہ فصل 3 ماہ کی مختصر مدت میں تیار ہوئی اور گزشتہ دنوں 23 دسمبر 2021ء کو وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی شبلی فراز نے اس فصل کی کٹائی کا افتتاح کیا۔ بھنگ ایک ایسا پودا ہے، جو اکثر اوقات خودرو بھی ہوتا ہے، لیکن اس کے پتوں، پھولوں اور تنے میں موجود سینکڑوں کیمیائی اجزاء کے بارے میں دنیا تاحال مکمل طور پر واضح نہیں کہ اس کے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کڑی نگرانی میں سائنسی بنیادوں پر اس کی کاشت انسانیت کی خدمت کرسکتی ہے۔ بھنگ کا پودا آدھے میٹر سے ایک میٹر تک لمبا ہوتا ہے، اس کی شاخیں باریک ہوتی ہیں، جن پر چار پانچ پتے نکلتے ہیں۔ یہ پتے گہرے سبز اور کھردرے سے ہوتے ہیں۔ بھنگ کا پھول سفید رنگ کا ہوتا ہے اور بیج ہلکا گول اور چھوٹا ہوتا ہے۔ بھنگ کے پودوں کے پھول دار شاخوں کو جن کے پتوں پر رال دار دودھ لگا رہتا ہے، اس کو گانجا کہتے ہیں اور بھنگ کے پتوں پر جو لیس دار رطوبت لگی رہتی ہے، اسے چرس بولتے ہیں۔ یہ رطوبت بھنگ کو جوش دے کر حاصل کی جاتی ہے۔ بھنگ آج کی بات نہیں بلکہ اس کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔ دنیا کی مختلف ثقافتوں میں ہزاروں سال قبل بھی بھنگ کے استعمال کے شواہد ملتے ہیں۔ یہ پودا چین میں 2800 قبل مسیح سے پہلے استعمال کیا جاتا تھا اور ہندوستان میں 1000 قبل مسیح اسے دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور کھانے پینے میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ اسی طرح تاریخ مصر میں بھی بھنگ کا استعمال ملتا ہے۔ بھنگ کے ابتدائی شواہد مغربی چین کے پامیر پہاڑوں میں واقع جرزانکل قبرستان کے 25 سو سال پرانے مقبروں میں پائے گئے ہیں، جہاں بھنگ کی باقیات جلائے جانے والے کنکروں کے ساتھ پائی گئی تھیں، جو ممکنہ طور پر آخری رسومات کے دوران استعمال کی جاتی تھی، یہ شواہد 2013ء میں ہونے والی ایک کھدائی کے دوران ملے۔ مئی 2020 میں اسرائیل کے ایک 2700 سال پرانے معبد کے آثار سے کچھ ایسے کیمیائی اجزا ملے تھے، جن کا سائنسی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ بھنگ کے اجزا ہیں۔ بھنگ کو 1530ء سے 1545ء کے درمیان ہسپانویوں نے جدید دنیا میں متعارف کرایا۔ 1836ء سے 1840 کے دوران شمالی افریقہ اور مشرقِ وسطیٰ میں ایک تحقیق کے بعد فرانسیسی ماہر طب جیک جوزف موریو نے بھنگ کے استعمال کے نفسیاتی اثرات پر لکھا۔ 1842ء میں ایک آئرش معالج ولیم بروک او شاگنیسی، جس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ بنگال میں بطور میڈیکل آفیسر کام کرتے ہوئے اس دوا کا مطالعہ کیا تھا، ایک خاص مقدار میں بھنگ لے کر واپس برطانیہ لوٹے تو مغرب میں بھنگ کے حوالے سے نئے سرے سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ 19ویں صدی کے آغاز میں مختلف ممالک میں بھنگ کو غیر قانونی قرار دیا گیا تھا۔ ماریشس کی نوآبادیاتی حکومت نے 1840 میں بھنگ پر پابندی عائد کردی تھی کیونکہ اس کے ہندوستانی ورکرز پر بداثرات کے خدشات تھے، امریکا میں بھنگ کی فروخت پر پہلی پابندی 1906ء میں لگی۔ کینیڈا نے افیون اور نارکوٹک ڈرگ ایکٹ 1923ء میں بھنگ کو جرم قرار دیا، 1925ء میں، ہیگ میں ہونے والی ایک بین الاقوامی کانفرنس میں ایک سمجھوتہ پر دستخط کئے گئے، جس کی رو سے ان ممالک کو ''ہندوستانی بھنگ'' کی برآمد پر پابندی عائد کی گئی تھی جنہوں نے اس کے استعمال پر پابندی عائد کی تھی، اور درآمد کرنے والے ممالک سے درآمد کی منظوری کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ 1937ء میں امریکا نے ماریوانا ٹیکس ایکٹ منظور کیا اور بھنگ کے استعمال کے ساتھ اس کی پیداوار پر بھی پابندی لگا دی لیکن آج امریکا کی 36 ریاستوں میں طبی بنیادوں پر بھنگ کی کاشت کی اجازت ہے۔ 2018ء میں کینیڈا نے تفریحی اور دواؤں کے مقاصد کے لیے اس کے استعمال کو قانونی حیثیت دے دی۔ اب برطانیہ، آسٹریلیا، برازیل، کینیڈا، فن لینڈ، جرمنی، اٹلی، نیدرلینڈز، نیوزی لینڈ، پولینڈ، پرتگال، سری لنکا، تھائی لینڈ، جنوبی کوریا اور کولمبیا سمیت درجنوں ممالک میں تفریحی اور طبی مقاصد کے لئے بھنگ کی فصل کاشت کرنے کی اجازت ہے۔ عمومی طور پر برصغیر پاک و ہند میں بھنگ/ ملنگی بوٹی (بھنگ کا مقامی نام) کا تصور صرف ایک نشہ یا تفریح ہے کیوں کہ چرس اور حشیش جیسے نشے بھی اسی پودے سے حاصل ہوتے ہیں، اس کے جسم اور نتیجتاً خاندانوں پر مرتب ہونے والے بداثرات سے کون واقف نہیں...... لیکن ماہرین کے مطابق بھنگ اس سے بہت بڑھ کر ایک قیمتی نقد آور فصل ہے، جس کے کیمیائی اجزاء سے دکھی انسانیت کی دادرسی کی جاسکتی ہے۔ اور انہی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے 2020ء میں تھائی لینڈ حکومت نے ملک کا پہلا سرکاری میڈیکل کینابس کلینک قائم کر دیا، جہاں فی الوقت مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ امریکا کی ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی کی طرف سے طبی جریدے سائنس آف فارماکولوجی اینڈ ایکسپیریمنٹل تھیراپیوٹکس میں ایک تحقیق شائع ہوئی جس میں بتایا گیا کہ بھنگ یا چرس کے استعمال سے مرگی اور بعض دیگر اعصابی بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ امریکا کے نیشنل آئی انسٹیٹیوٹ کے مطابق یہ حقیقت قریب 10 برس قبل معلوم ہوگئی تھی کہ بھنگ یا چرس کا استعمال آنکھوں کی بیماری گلوکوما یا سبز موتیے سے بچاؤ میں معاون ثابت ہوتا ہے، گلوکوما مستقل نابینا پن کا سبب بن سکتا ہے۔

’دو دہائیوں کا انتظار بھی کیپ ٹاؤن سے مایوس پلٹ آیا‘

ویب ڈیسک//
ٹیسٹ کرکٹ کی روایت اور جنوبی افریقہ میں پاکستان کا سابقہ ریکارڈ ملحوظ رکھا جائے تو حالیہ ٹیسٹ سیریز کا حتمی نتیجہ بھی حیران کن ہرگز نہیں کہ تین دہائیوں پہ محیط دو طرفہ ٹیسٹ روابط میں پاکستان فقط دو ہی ٹیسٹ میچ اس سرزمین پہ جیتنے میں کامیاب ہوا ہے۔ کیپ ٹاؤن میں اگر کچھ حیران کن تھا تو پاکستانی بیٹنگ کا وہ جواب تھا جو جنوبی افریقہ کی طرف سے فالو آن کی ندامت مسلط کیے جانے کے ردعمل میں اس نے دیا۔ شان مسعود کا یہ جواب اگر ایسا شاندار نہ ہوتا تو شاید یہ میچ تیسری شام کا سورج ڈھلنے سے پہلے ہی تمام ہو چکا ہوتا۔ زندگی شان مسعود کے لیے کبھی آسان نہیں رہی۔ اپنے کیریئر کا بہترین وقت انھوں نے ڈومیسٹک سرکٹ اور کاؤنٹی کرکٹ میں محض اس وجہ سے گزار دیا کہ تب کی کرکٹ اسٹیبلشمنٹ کچھ الگ ترجیحات رکھتی تھی۔ اور پھر جب انھیں ٹیسٹ ٹیم کی قیادت بھی تھمائی گئی تو شائقین کی اکثریت ان کی ناقد محض اس سبب ہو رہی کہ یہ قیادت کی چھڑی انھیں کسی اور سے نہیں، بلکہ ان کے ہر دلعزیز بابر اعظم سے لے کر دی گئی تھی۔ پاکستان کی قیادت تھامنے کے بعد شان مسعود کا پہلا دورہ ہی ان آسٹریلوی کنڈیشنز کا تھا جہاں سے خالی پلٹنے والے کپتان عموماً کپتان رہا نہیں کرتے۔ حسب توقع اس دورے سے شان بھی بے ثمر واپس لوٹے مگر سابقہ تین دوروں کے برعکس وہاں پاکستان نے ایسی سخت جان کرکٹ کھیلی کہ مائیکل کلارک کے بقول، وہ دو میچز میں جیت کے عین قریب تک آ گئے۔ بنگلہ دیش کے ہاتھوں تاریخی کلین سویپ کے بعد انگلش دورہ پاکستان بھی اسی سمت گامزن تھا کہ عاقب بال کی آمد نے نتائج پلٹ دیے اور بالآخر دو فتوحات شان مسعود کی قیادت کے بھی نام ہو گئیں۔ دورہ جنوبی افریقہ پہ اگرچہ پاکستان سے بہت زیادہ توقعات تو نہیں مگر سینچورین میں محمد عباس کا جادو پاکستان کو فتح کے اس قدر قریب لے آیا کہ جنوبی افریقی ڈریسنگ روم کا اضطراب بھی کیمروں کی نظر سے اوجھل نہ رہ پایا۔ مگر نیولینڈز میں جہاں ٹیم سلیکشن پاکستان کے لیے درد سر بنی، وہیں صائم ایوب کی انجری بھی الگ خسارہ دے گئی۔ اور پھر جو بولنگ اٹیک شان مسعود کو میسر تھا، اس

میں بھی تیز ترین بولر عامر جمال تھے جن کے سوا کوئی دوسرا بولر 140 کلو میٹر فی گھنٹہ کا وہ ہندسہ چھونے سے قاصر تھا جو اس پچ پہ نہایت ضروری تھا۔ سو، جب تیسری شام ٹیمبا باوومہ نے فالو آن کروانے کا فیصلہ کیا تو توقع انھیں یہی تھی کہ پہلی اننگز میں رینگ رینگ کر بھی 200 کا مجموعہ نہ بنا پانے والی بیٹنگ لائن اگر بہت مزاحمت بھی کر گئی تو بھی 300 تک تھوڑا ہی جا پائے گی۔ مگر جو جواب پاکستان نے واپس انھیں دیا، وہ فالو آن کے جواب میں دہائیوں پرانے ریکارڈ بھی توڑ گیا۔ شان مسعود نہ صرف اپنی ٹیم کی اس خفت کے جواب میں بطور قائد ڈٹ کر کھڑے ہوئے بلکہ ایسی رفتار سے رنز پاکستان کے کھاتے میں ڈالتے گئے کہ دیکھتے دیکھتے وہ حجم خسارہ گھٹنے لگا اور اننگز سے بھی بڑی شکست کا خطرہ ٹلنے لگا۔ جس پچ شان کی اننگز پاکستان کو لے آئی تھی، وہاں ایک متبادل منظر نامہ یہ بھی ہو سکتا تھا کہ جو لڑائی انھوں نے لڑی، ویسی ہی شدت سے کوئی ایک اور بلے باز بھی لڑ جاتا اور میچ کو پانچویں دن تک دھکیل پاتا تو شاید معاملات دلچسپ ہو جاتے مگر باوومہ نے پہلی گیند کی اہمیت دو دی اور نئی گیند لینے کا بجا فیصلہ کیا اور پھر کوربن بوش اور کاگیسو ربادا کے ہاتھوں میں نئی گیند پاکستان کی سبھی مزاحمت پاش پاش کر گئی۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں بائیں ہاتھ کے دونوں بلے باز اوپر تلے گنوانے کے بعد پاکستانی بیٹنگ اس تزویراتی برتری سے بھی محروم ہو گئی جو سرا ایک روٹیشن کے ساتھ بولرز کی لائن ولینتھ کو بھی متاثر کر سکتی تھی۔ محمد رضوان اور سلمان آغا نے بہرحال نئی گیند کا بھرپور مقابلہ کیا اور باوومہ کے صبر کا امتحان طویل تر کر دیا۔ دونوں کی جانب سے دن کے وقفے تک پاکستان کی پوزیشن اس قدر مستحکم بھی کر دی کہ میچ پانچویں دن کی طرف بڑھ سکتا تھا مگر چار روز تک فاسٹ بولرز کے قدموں کی چھاپ سہنے والی اس بے جان پچ میں بھی کچھ ایسے گڑھے ہو گئے تھے جہاں سے کیشو مہاراج بلے بازوں کے اعتماد میں دراڑ ڈال سکتے تھے۔ اگرچہ اننگز سے ہاری شکست کے خواب دیکھتی میزبان ٹیم کو دوبارہ بیٹنگ پہ مجبور کر ڈالنا پاکستان کے لیے ایک چھوٹی سی اخلاقی فتح ضرور ہو سکتی ہے مگر زندگی کی تلخ حقیقت یہی ہے کہ ریکارڈ کی کتابیں اخلاقیات پہ نہیں، اعداد و شمار پہ مرتب ہوتی ہیں۔ اگرچہ پاکستان کا یہ شاندار فائٹ بیک تمام اطراف سے تحسین کے انبار وصول کر سکتا ہے مگر یہ بھی غلط ٹیم سلیکشن، پیس بولنگ وسائل کی کمیابی اور پہلی اننگز کی بیٹنگ کوتاہیوں کا ازالہ نہ کر پایا۔ آخری بار پاکستان جب جنوبی افریقہ میں کوئی ٹیسٹ میچ جیتا تھا تب محمد آصف کا ہنر اپنے عروج پہ تھا۔

بلا مسلسل خاموش اور تنقید کا سامنا، کیا کوہلی ریٹائرمنٹ کا سوچنے لگے

سڈنی // کرکٹ میں رنز کے انبار لگانے والے بھارت کے اسٹار بیٹر ویرات کوہلی کا بلا ان دنوں خاموش ہے اور اسی وجہ سے وہ کافی مشکل وقت سے گزر رہے ہیں، سابق کرکٹرز ہوں یا شائقین ہر کوئی کوہلی کے آوٹ آف فارم ہونے پر ان پر تنقید کر رہا ہے۔ اتوار کو آسٹریلیا نے سڈنی ٹیسٹ میں بھارت کو شکست دیکر 5 میچوں پر مشتمل بارڈر گواسکر ٹرافی 1-3 سے اپنے نام کر لی۔ آسٹریلیا نے بھارت کو سڈنی ٹیسٹ میں 6 وکٹوں سے شکست دیکر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا اور بھارت کا فائنل کھیلنے کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ کوہلی کے بارڈر گواسکر ٹرافی میں بڑے رنز نہ بنانے اور مسلسل وکٹوں کے پیچھے کیچ آوٹ ہونے کی وجہ سے ان کے ٹیسٹ کیریئر کے مستقبل پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کوہلی نے آسٹریلیا کے خلاف بارڈر گواسکر ٹرافی کے 5 میچز میں صرف 190 رنز بنائے۔ ویرات کوہلی اس سیریز میں 9 اننگز میں 8 بار کور ڈرائیو مارنے کی کوشش میں وکٹوں کے پیچھے آوٹ ہوئے، بولر ان کی تکنیکی خامیوں سے اب پوری طرح واقف ہو چکے ہیں اور وہ انہیں آسانی سے نشانہ بنا رہے ہیں۔ سابق بھارتی کرکٹر دیپ داس گپتا نے تو یہ تک کہہ دیا کہ کوہلی کا تکنیکی نہیں، یہ ذہنی مسئلہ ہے۔

مسلسل رنز نہ بنانے کی وجہ سے بھارتی کپتان روہت شرما آسٹریلیا کیخلاف آخری ٹیسٹ سے باہر ہوئے جس کے بعد کوہلی کے بھی مستقبل میں ٹیسٹ ٹیم میں شامل ہونے پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ یہ بھی خبریں گردش میں ہیں کہ روہت شرما ٹیسٹ کرکٹ کو خیرباد کہہ دیں گے اور شاید کوہلی بھی ٹیم میں جگہ نہ بننے پر ریٹائرمنٹ کے بارے میں سوچیں۔

اس کے بعد کوئی زندگی نہیں: نیرج چوپڑا کی ڈوپنگ پریکٹس پر سخت تنقید

ویب ڈیسک// ڈوپنگ نے حالیہ برسوں کے دوران کئی کھلاڑیوں کے کیریئر کو تباہ کیا اور بھارت کے جیولن اسٹار نیرج چوپڑا نے نوجوان نسل کو اس کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ وہ اس جال میں نہ پھنسیں۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق واڈا کی 2024 کی رپورٹ کے مطابق ٹیسٹ کیے گئے نمونوں کی تعداد کے لحاظ سے ڈوپنگ ٹیسٹ مثبت کی شرح میں بھارت دنیا میں سرفہرست ہے۔ 2022 میں واڈا نے 125 مثبت کیسز کی رپورٹ دی جو کہ جمع کیے گئے نمونوں کی کل تعداد کا تقریباً 3.2 فیصد ہے جب کہ 2021 میں بھی بھارت پہ فہرست تھا اور مثبت کیسز کی شرح 2.3 فیصد تھی۔ سابق اولمپک چیمپئن نے ڈوپنگ مثبت کیسز پر مایوسی کا اظہار کیا اور نوجوانوں پر خود کو بہتر کرنے پر زور دیا۔ نیرج چوپڑا نے ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ آج کل ڈوپنگ بھارت میں ہمارے کھلاڑیوں کے درمیان بڑا مسئلہ ہے۔ میں انہیں بتانا چاہوں گا کہ ایک بار ڈوپنگ کا خیال ذہن میں آجائے تو مستقبل میں اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے، وہ اس سطح پر کھیلنے کے قابل نہیں رہتے، وہ سمجھتے ہیں کہ صرف ڈوپنگ سے ہی ان کی کارکردگی بہتر ہو سکتی ہے لیکن یہ سچ نہیں ہے، یہ کھلاڑی کی محنت، خود اعتمادی، کوچ کی طرف سے

مناسب رہنمائی آپ کو آگے لے کر جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اچھی ڈائٹ، اچھا آرام اور محنت کریں، سب کچھ ٹھیک سے کریں، آپ کو سچ بتاؤں کہ جب کھلاڑی ڈوپ کرتے ہیں، ڈوپ ٹیسٹ ہوتا ہے، اور وہ پکڑے جاتے ہیں، ان پر 2- 4 سال کی پابندی لگائی جاتی ہے، اس میں کوئی زندگی نہیں ہے، اس لیے اگر آپ اچھی لیول پر کھیلنا چاہتے ہیں تو ہمارے کھلاڑیوں کی ذہنیت کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

ہندوستانی گولفر وانی کپور جس نے اپنے تجربے اور اعتماد سے دنیا بھر میں نام کمایا

نئی دہلی // گولف بھی تمام کھیلوں کی طرح ایک ذہنی اور جسمانی کھیل ہے۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جو مکمل طور پر سکون اور متوازن رہنا سکھاتا ہے۔ گولف چونکہ دنیا بھر میں کھیلا جانے والا ایک معروف کھیل ہے اور یہ دنیا کے مختلف براعظموں میں کھیلا جاتا ہے، ہر براعظم کے موسمی حالات بہت سخت ہوتے ہیں، کبھی انتہائی سرد اور ہوادار سے لے کر گرم اور مرطوب تک، اور کھلاڑی کو اپنے کھیل کو اسی کے مطابق ایڈجسٹ کرنا پڑتا ہے۔ ہندستان میں بھی گولف کھیلا جاتا ہے۔ یہاں کے کھلاڑیوں نے اپنا نام دنیا بھر مشہور کیا ہے۔ اب یہ کھیل مردوں تک ہی محدود نہیں رہا، بلکہ خواتین بھی اس کھیل میں اپنے ہنر دکھا رہی ہیں اور آج کی تیز رفتار بدلتی دنیا کے ساتھ ساتھ ہندستانی خواتین بھی گولف کی طرف زیادہ مائل ہو رہی ہیں۔ ان کا رجحان گولف کی جانب زبردست رفتار سے بڑھ رہا ہے۔ وانی کپور بھی انہیں نوجوان کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے گولف کو اپنا کیریئر اور پیشن بنا لیا ہے۔ وانی کپور، جو اب ایک پیشہ ور گولفر ہیں، اپنے سفر کا آغاز سری رام اسکول کی ایک نوجوان طالب علم کے طور پر ڈی ایل ایف گولف کورس کے ایک گولف کیمپ میں کیا تھا، اور اس کھیل کے لیے اپنی پوری لگن کے ساتھ انہوں نے بین الاقوامی شہرت حاصل کی ہے۔ وانی نے شوق کے طور پر گولف شروع کی لیکن وانی کو شاید یہ معلوم نہ تھا کہ یہ شوق ان کا کیریئر بن جائے گا۔ صرف چند ہی لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں اپنے شوق کو کریئر میں بدلنے کا ہنر آتا ہے۔

بچے کی ولادت، پیٹ کمنز دورہ سری لنکا سے چھٹی لیں گے

سڈنی // آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز دورہ سری لنکا سے چھٹی لیں گے، انہوں نے آرام کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پیٹ کمنز بچے کی ولادت کے باعث بھی سری لنکا نہیں جائیں گے جبکہ ان کی غیر موجودگی میں اسٹیو اسمتھ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ متعدد آسٹریلوی کرکٹرز لمبے سیزن کے باعث دورہ سری لنکا میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ دورہ سری لنکا کی تیاری کے لیے آسٹریلیا کرکٹ ٹیم ایک ہفتہ دبئی میں ٹریننگ کرے گی، آسٹریلیا اسکواڈ کا اعلان رواں ہفتے کیا جائے گا۔ آسٹریلیا کے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے آخری 2 ٹیسٹ میچز ہیں، آسٹریلیا ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہلے ہی پہنچ چکا ہے۔ آسٹریلیا اور سری لنکا کے درمیان ٹیسٹ سیریز گال میں ہوگی، دونوں ٹیموں کا پہلا ٹیسٹ 29 جنوری سے شروع ہوگا۔

مندھانا کو آئرلینڈ کے خلاف ہندوستانی ٹیم کی کمان سنبھالیں گی، ہرمن پریت اور رینوکا کو آرام

ممبئی // اسمرتی مندھانا کو آئرلینڈ کے خلاف 10 جنوری سے راجکوٹ میں شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کی کمان سونپی گئی ہے، جب کہ باقاعدہ کپتان ہرمن پریت کور اور رینوکا سنگھ کو آرام دیا گیا ہے۔ سلیکٹرز نے آئرلینڈ کے خلاف جمعہ سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔ اس سیریز کے لیے اسمرتی مندھانا کو کپتان اور دیپتی شرما کو نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ راگھوی بشٹ اور سائلی ستگھرے کی ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ بشٹ نے حال ہی میں گزشتہ سال دسمبر میں نوی ممبئی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنا ٹی ٹوئنٹی ڈیبیو کیا تھا۔ ستگھرے کو اکتوبر 2024 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا تھا لیکن انہیں کھیلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔ پرتیکا راول اور تنوجا کنور، جنہوں نے وڈودرا میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا تھا، نے بھی ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔ آئرلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی خواتین کی ٹیم اس طرح ہے:- اسمرتی مندھانا (کپتان)، دیپتی شرما (نائب کپتان)، پرتیکا راول، ہرلین دیول، جمیمہ روڈریگس، اوما چھتری (وکٹ کیپر)، ریچا گھوش (وکٹ کیپر)، تیجل ہسابنیس، راگھوی بشٹ، منو منی، پریا مشرا، تنوجا کنور، تیتاس سادھو، سائمہ ٹھاکر، سائمہ ڈاکر، سیان اور سیالی ستگھرے۔

شان مسعود اور بابر اعظم کی جوڑی نے نئی تاریخ رقم کر دی

کیپ ٹاؤن // کیپ ٹاؤن میں جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے تیسرے دن پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود اور بابر اعظم نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے نئی تاریخ رقم کر دی۔ پاکستانی ٹیم پہلی اننگز میں 194 رنز پر آوٹ ہو کر فالو آن کا شکار ہو گئی تھی، فالو آن کے بعد دوبارہ بیٹنگ کے دوران شان مسعود اور بابر اعظم نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے 205 رنز کا اوپننگ اسٹینڈ فراہم کیا۔ ان کے 205 رنز کے اسٹینڈ نے نہ صرف فالو آن کے دباؤ کا مقابلہ کیا بلکہ مہمان ٹیم کو سیریز برابر کرنے کی امید کی کرن بھی دی۔

جنوبی افریقہ کیخلاف ٹیم کی شکست، مایوس کن فالو آن پر چیئرمین پی سی بی کا ردعمل آگیا

کراچی // دورہ جنوبی افریقہ کے دوران پہلے ٹیسٹ میچ میں شکست اور دوسرے میچ کی پہلی اننگز میں فالو آن کے بعد قومی ٹیم کی کارکردگی کے حوالے سے ردعمل دیتے ہوئے پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی نے کہا ہے کہ ہار اور جیت کھیل کا حصہ ہے، ٹیم فائٹ کر رہی ہے۔ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں اپ گریڈیشن اور رینوویشن کے دوران دورے کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے محسن نقوی کا کہنا تھا کہ قذافی اسٹیڈیم کا فنشنگ ورک 25 جنوری تک مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ 27 جنوری کو قذافی اسٹیڈیم کے افتتاح کا پلان ہے، اس تقریب کو یادگار بنایا جائے گا، مختلف شخصیات کو بھی مدعو کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ جنوبی افریقہ کے ساتھ ٹیسٹ میچ میں ہار جیت کھیل کا حصہ ہے، ٹیم فائٹ کر رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں محسن نقوی کا کہنا تھا کہ صائم ایوب کل صبح لندن روانہ ہو جائیں گے، معاون کوچ اظہر محمود بھی ان کے ساتھ ہوں گے، صائم ایوب کے اسپورٹس کے بہترین ڈاکٹر سے علاج ہوگا۔ پی سی بی سربراہ کے مطابق صائم کے علاج پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، صائم پاکستان کا اثاثہ ہیں، ان کی

جلد صحت یابی چاہتے ہیں۔ یاد رہے کہ اب سے کچھ دیر قبل تک کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے چوتھے روز پاکستان کی جنوبی افریقا کے خلاف بیٹنگ جاری تھی، پاکستان کی تیسری وکٹ 278 رنز پر گر گئی تھی۔ گزشتہ روز پاکستان نے 3 وکٹوں کے نقصان پر 64 رنز سے اننگز کا آغاز کیا تھا تاہم پاکستان کی پوری ٹیم جنوبی افریقا کے خلاف 194 رنز پر آوٹ ہو کر فالو آن کا شکار ہو گئی تھی۔

پی ایس ایل فینز چوائس ایوارڈز کیا ہیں اور ان کیلئے ووٹنگ کیسے کی جاسکتی ہے؟

ویب ڈیسک//
پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے مطابق اتوار سے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) فینز چوائس ایوارڈز کے لیے ووٹنگ کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ پی ایس ایل کے بہترین بیٹر کے لیے ووٹنگ کے عمل کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق شام چھ بجے سے پی ایس ایل کے آفیشل یوٹیوب چینل پر ہو چکا ہے جو آئندہ 24 گھنٹوں تک جاری رہے گا۔ پی ایس ایل کا تاریخی 10 واں ایڈیشن رواں سال چیمپئنز ٹرافی کے بعد کھیلا جائے گا۔ فینز چوائس ایوارڈز ان سٹار کھلاڑیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے متعارف کروائے گئے ہیں جنہوں نے شائقین کو محظوظ کیا اور پی ایس ایل ٹی 20 کو عالمی سطح پر مقبولیت دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ بیسٹ بیٹرز کے لیے ان تین بیٹرز کی نامزدگیاں کی گئی ہیں جنہوں نے پچھلے نو سیزنوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سب سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ بیسٹ بیٹر کے لیے نامزد ہونے والوں کی فہرست میں بابر اعظم 3504 رنز، فخر زمان 2525 رنز اور محمد رضوان 2403 رنز کے ساتھ شامل ہیں۔

جنوبی افریقا کے بولر کی بدتمیزی پر بابر اعظم کا کرارا جواب

کیپ ٹاؤن // کیپ ٹاؤن کے نیولینڈز اسٹیڈیم میں پاکستان اور جنوبی افریقا کے مابین جاری میچ میں اسٹار بلے باز بابر اعظم نے گیند سے نشانہ بنانے والے جنوبی افریقی بولر ویان مولڈر کو کرارا جواب دے دیا۔ فالو آن کے بعد دوسری اننگز میں 141 رنز پر ایک بھی وکٹ نہ ملنے پر جنوبی افریقی بولر نے سارا غصہ بابر اعظم کو گیند مار کر نکال دیا۔ دائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر نے گیند تھامنے کے بعد وکٹ کی بجائے بابر اعظم کی جانب پھینک دی جبکہ بابر اعظم وکٹ سے کافی دور تھے۔ جنوبی افریقی بولر کی اس حرکت پر بابر اعظم بھی غصے میں آگئے اور انہوں نے اپنے ردعمل کا اظہار بولر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بابر کے لیے یہ بہت اچھا دن رہا ہے کیونکہ اس نے ایک ہی دن دو نصف سنچریاں بنائیں اور جنوبی افریقا کو مایوس کیا

کوہلی اور روہت کے مستقبل کا فیصلہ ان کے اپنے ہاتھوں میں ہے / ہیڈ کوچ

نئی دہلی // کوہلی اور روہت شرما کے ٹیسٹ کرکٹ میں مستقبل کے سوال پر بھارتی ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کا کہنا ہے کہ اس کا فیصلہ ان کے اپنے ہاتھوں میں ہے۔ گمبھیر نے واضح کہا کہ ٹیسٹ میں شرکت کے خواہاں پلیئرز کو سنجیدگی سے ڈومیسٹک کرکٹ میں حصہ لینا ہوگا، اگر انھوں نے ایسا نہیں کیا تو اس سے ان میں جذبے کی کمی ظاہر ہوگی۔ گمبھیر نے دبے الفاظ میں کہا کہ میں کسی پلیئر کے مستقبل سے متعلق بات نہیں کر سکتا۔

’بابر اعظم لیجنڈ بنتے بنتے رہ گئے‘

ویب ڈیسک//
لیگ سٹمپ لائن سے پرے بھٹکتی وہ گیند کسی بھی طور سے ایسے شاندار انجام کی مستحق نہ تھی۔ ہدف سے گمراہ وہ گیند تو اس نتیجے کی بھی مستحق نہ تھی کہ اٹھارہ سالہ کوینا مپھاکا کی پہلی ٹیسٹ وکٹ حاصل کر پاتی۔ بجا کہ وہ وکٹ بھی بابر اعظم جیسے عظیم بلے باز کی ہوتی۔ دوسری شام جب پاکستانی ٹاپ آرڈر کے تھکے قدم نئی گیند کی کاٹ سہنے سے معذور ٹھہرے تو بالآخر بابر اعظم اور محمد رضوان کی آزمودہ ساجھے داری کام آ گئی اور پروٹیز پیس کے سیلاب کے آگے کچھ بند باندھا گیا۔ کسی بیٹنگ لائن پر ایسے بھاری سکور بورڈ پریشر کے بعد تو کوئی نارمل اننگز کھیلنا بھی دشوار ہوتا ہے، جبکہ یہاں تو پاکستان کو صائم ایوب کی انجری بھی وہ چوٹ پہنچا چکی تھی کہ سارا بیٹنگ آرڈر ایک ہی بلے میں بدل گیا۔ تیسری صبح ربادا اور یانسن نے بابر و رضوان کا رستہ روکنے کی کوشش کی۔ بالخصوص یانسن نے مڈل سٹمپ پہ پچھلی لینتھ سے گیند اندر لاتے ہوئے غلطیاں اکسانے کی کوشش کی۔ مگر پہلے ایک گھنٹے میں بابر اور رضوان نے ڈٹ کر وہ لڑائی لڑی جو پاکستان کو ان سے درکار تھی۔ بابر اعظم ایک لمبے قحط کے بعد متواتر اپنی دوسری نصف سینچری بنا چکے تھے اور جس فارم میں وہ دکھائی دے رہے تھے، جنوبی افریقی بولرز کے لئے یہ دن طویل تر کر سکتے تھے مگر پھر مپھاکا کی وہ گیند آئی جو بعض اوقات، بولرز اپنے میچ کے ابتدائی سپیل میں صحیح لینتھ ڈھونڈتے ڈھونڈتے غلطی سے پھینک بیٹھتے ہیں۔ بابر اعظم اور پاکستان دونوں کا مفاد اسی میں تھا کہ اس گیند کو اس کے حال پہ چھوڑ دیا جاتا مگر بابر اعظم جیسے بلے بازوں کی ایک اضافی دقت یہ بھی تو ہے کہ یکے بعد دیگرے ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے فارمیٹ کھیلنے کے بعد ٹیسٹ کرکٹ میں بھی اپنا انتخاب بدل نہیں پاتے۔ جو نتیجہ بابر اعظم اس شاٹ سے حاصل کرنا چاہتے تھے، وہ ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی میں تو قابل توجیہ تھا مگر یہاں ٹیسٹ کرکٹ میں اس کا کوئی بھی جواز لانا ناممکن تھا۔ نیولینڈز کی یہ پچ ایسی بے جان سطح تھی جہاں ایک ٹیم اننگز میں چار بلے بازوں کا بھی سینچری کر جانا دشوار نہ تھا اور بابر اعظم جیسے متنوع بلے باز کے لیے تو یہ کسی لاٹری سے کم نہ تھی جہاں وہ کوئی لیجنڈری اننگز کھیل کر تاریخ میں امر ہو جاتے۔ بالآخر سینچورین پارک میں شکست سے دو قدم پیچھے ہانپ جانے والے ڈریسنگ روم میں بھی تو بابر کو یہی ملال رہ گیا تھا کہ اگر وہ دوسری اننگز میں اپنا بنایا پلیٹ فارم نہ گنواتے تو اس انہدام کا دروازہ ہی نہ کھلتا جہاں سے جنوبی افریقہ اپنے قدم واپس میچ میں سرکا پاتا۔ مگر جو ملال سینچورین پارک سے پلٹتے ہوئے بابر اعظم کے افسردہ چہرے پہ نمایاں تھا، ویسی ہی حسرت نیولینڈز سے ایک ہی دن میں دو بار واپس پلٹتے ہوئے ان کے چہرے پہ نظر آئی۔ بالآخر جنوبی افریقہ میں دوبارہ کب انھیں ایسی پچ نصیب ہوگی جس پہ سینچری بنانا اتنی مشکل نہ ہوگی؟ حالانکہ دوسری اننگز میں ان کے قدم زیادہ اعتماد سے متحرک تھے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,